100 شرعی مسائل کا مجموعہ
(حصہ13)
مصنف
ابو البنات
فراز عطاری مدنی
نظر ثانی
ابو احمد
مفتی انس رضا قادری مدنی
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

فہرست

• عقائد

• احادیث و روایات

20- جس کو بچے یتیم کروانے ہوں وہ میرا راستہ روک لے
21- کیا بکری کا گوشت کھانا سنت ہے
22- دو خطبوں کے درمیان بیٹھنے کی حکمت
23- بخار کو برا نہ کہو

• **طہارت**

24- جوتے کا تلوا ناپاک ہوگیا
25- وضو میں ناک کی صفائی
26- پانی میں بلیچنگ
27- غسل میت کے بعد غسل کرنا
28- واش بیسن کے پائپ کا پانی
29- اے سی کے پانی سے وضو
30- گوشت میں رہ جانے والا خون
31- ٹشو سے پیشاب کا قطرہ صاف کرنا
32- ووڈن فلورنگ(wooden flooring) ناپاک ہوجائے
33- آشوب چشم سے وضو
34- آشوب چشم میں نکلنے والا پانی
35- غسل جنابت میں کلی بعد میں کرنا

• **نماز**

36- تصویر والی ٹوپی میں نماز
37- چاشت کا وقت
38- اثقالھا کو اسقالھا پڑھا تو نماز
39- گوبر سے لپائی کی گئی زمین پر نماز

40- بچے کے جنازے کو لے جانے کا طریقہ
41- کاؤنٹر تسبیح پہن کر نماز
42- نماز جنازہ میں سورہ فاتحہ
43- شرعی سفر کا متصل ہونا
44- نماز میں کپڑے درست کرنا
45- دار الحرب میں جمعہ
46- نماز کے قیام میں کبھی ایک پر کبھی دوسرے پاؤں پر زور دینا
47- داڑھی منڈانے والے کی امامت
48- امام کا ربنا لک الحمد کہنا
49- آشوب چشم والے کا امامت کرنا
50- کمپنی سے باہر جا کر جمعہ پڑھنے کی اجازت نہیں

• مسجد/وقف/چندہ

51- مسجد کے چندے سے عمرہ
52- مسجد کے پنکھے بیچنا
53- مسجد کے پیسوں سے گھر بنانا
54- موذن کا مسجد کی بجلی استعمال کرنا
55- قبرستان کے درخت کاٹنا
56- وقف کی ہوئی جگہ کو بیچنا
57- لقطہ کی رقم دعوت اسلامی کے چندے میں

• زکوۃ

58- ایڈوانس ہاؤس رینٹ

● نکاح

59- ماں شریک بہنوں سے نکاح

60- نکاح میں حال کا صیغہ استعمال کرنا

61- نکاح میں اصلی باپ کا نام نہ لینا

● طلاق

62- ایک ساتھ تین طلاقیں دینا

● خواتین کے مسائل

63- حمل ساقط ہوجانے کے بعد خون

64- ڈیزائن والے برقعے پہننا

65- اگر رپورٹ میں بچہ نارمل نہ آئے

66- پندرہ دن سے پہلے دوبارہ حیض

● جائز و ناجائز

67- میٹل کی انگوٹھی

68- لیپرو اسکوپی کروانا

69- حلال جانوروں کے حرام اجزا کا کاروبار

70- ایزی پیسہ لکی ڈرا

71- عورت کا فارم کے لئے تصویر کھینچوانا

72- زنا کا حمل ساقط کروانا

73- ڈاکٹر کا لیب والوں سے کمیشن لینا

74- مچھلی مر جائے تو کھانا

75- جانور کی تلی کھانا

76- گناہ کے لئے جانے والے شخص کو سواری پر بٹھانا

77 - تاش کھیلنا حرام کیوں
78- ہندو کو کرایہ پر گھر دینا
79- بچے کی جنس معلوم کرنا
80- دوسرے کا کبوتر گھر میں آجائے
81- کمپنی کی گاڑی کرایہ پر دینا
82- علم لگانا
83- بچے کو سونا پہنانا
84- ڈش سروس والی دکان پر کام کرنا
85- پرانا اسٹاک نئے ریٹ پر بیچنا
86- مومنوں کے ماموں
87- زوہان نام رکھنا
88- ختم کے دوران نام محمد پر درود
89- لائبہ نام
90- چور یا ڈاکو کو قتل کرنا
91- غلام رسول رسول بخش نام
92- نام بگاڑنا
93- کارٹون کی بنی ہوئی عورت کو دیکھنا
94- فالج زدہ کو کبوتر کا خون لگانا
95- باریک دوپٹے والے کپڑے بیچنا
96- پینشن کی رقم پر نفع ہے

• متفرق

97- لقطہ کی تعریف
98- زنا کا ثبوت
99- جس پر حالت نزع طاری ہو
100- استخارہ کن کاموں کے لئے ہوسکتا

عقائد

1201

خیر وشر کا خالق

سوال: کیا خیر وشر دونوں ہی اللہ کی طرف سے ہیں یا شر کا تعلق انسان سے ہے؟ USER ID:ذکا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

خیر وشر دونوں کا خالق اللہ پاک ہے اور انسان پر جو مصیبت آتی ہے وہ بھی اللہ کے ارادے سے آتی ہے البتہ ادب یہ ہے کہ خیر کی نسبت اللہ کی طرف کی جائے اور شر کی نسبت بندے کی طرف۔ اللہ پاک قرآن میں فرماتا ہے: "قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ" ترجمہ: اے حبیب! تم فرما دو (بھلائی و مصیبت) سب اللہ کی طرف سے ہے۔ صراط الجنان میں ہے: "رزق میں کمی بیشی، قحط یا خوشحالی، رنج یا راحت، فتح یا شکست سب حقیقت میں اللہ عزوجل کی طرف سے ہیں یعنی ہر راحت و مصیبت اللہ عزوجل کے ارادے سے آتی ہے، ہاں ہم اس کے اسباب مہیا کرلیتے ہیں نیز یہ بات بھی یاد رہے کہ نیکی راحت کا ذریعہ ہے اور گناہ مصیبت کا سبب ہے۔"

اگلی آیت میں فرمایا: "مَاۤ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ٘-وَ مَاۤ اَصَابَكَ مِنْ سَیِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ" ترجمہ: اے سننے والے! تجھے جو بھلائی پہنچتی ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور تجھے جو برائی پہنچتی ہے وہ تیری اپنی طرف سے ہے۔ اس کی تفسیر میں ہے: "خلاصہ یہ ہے کہ بندہ جب مُؤثِّرِ حقیقی کی طرف نظر کرے تو ہر چیز کو اُسی کی طرف سے جانے اور جب اسباب پر نظر کرے تو برائیوں کو اپنی شامتِ نفس کے سبب سے سمجھے۔ (صراط الجنان، تحت الآیۃ، النساء:79/78)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 محرم الحرام 1445ھ 05 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

1202

چاند پر جانا ممکن

سوال: اسلامی نقطہ نظر سے کیا انسا کا چاند پر جانا ممکن ہے ؟

USER ID:شہزاد علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

انسان کا چاند پر جانا ممکن ہے شرعا یہ محال نہیں۔ شارح بخاری مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "شرعا چاند پر پہنچنا ممکن ہے کہ جب جمہور مفسرین کے قول مختار کی بنا پر چاند آسمان میں نہیں آسمان کے نیچے ہے تو چاند پر کسی بھی انسان کا خواہ وہ کافر ہو خواہ مسلمان خلائی کشتی یا کسی اور مناسب چیز کے ذریعہ پہنچنا شرعا ممکن ہے اس میں کسی قسم کا کوئی شرعی استحالہ یا قباحت نہیں علماء تصریح فرماتے ہیں کہ اہل ہیئت جو کہیں اگر شرع کے مخالف نہ ہو تو اس کے ماننے میں کوئی حرج نہیں۔۔ الخ"

(اسلام اور چاند کا سفر، صفحہ 74)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

05 صفر المظفر 1445ھ 23 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

1203

قبر والوں کو سنا نہیں سکتے کا معنی

سوال: میں نے آج ایک آیت کا ترجمہ سنا کہ تم قبر والوں کو سنا نہیں سکتے تو ہم جو عقیدہ رکھتے ہیں کہ قبر پر جب کوئی جاتا ہے تو اس کو پتا چلتا ہے اس کا کیا معنی؟ USER ID: انعام الحق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اللہ کریم قرآن پاک میں فرماتا ہے: "اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِیْنَ ﴿۸۰﴾" ترجمہ: بیشک تم مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ تم بہروں کو پکار سنا سکتے ہو جب وہ پیٹھ دے کر پھر رہے ہوں۔ (النمل:80) تفسیر: بعض حضرات اس آیت سے مُردوں کے نہ سننے پر استدلال کرتے ہیں، ان کا استدلال غلط ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہاں کفار کو مُردہ فرمایا گیا اور اُن سے بھی مُطلقاً ہر کلام سننے کی نفی مراد نہیں ہے بلکہ وعظ و نصیحت اور کلامِ ہدایت قبول کرنے کیلئے سننے کی نفی ہے اور مراد یہ ہے کہ کافر مردہ دل ہیں کہ نصیحت سے کوئی فائدہ نہیں اٹھاتے۔۔۔۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے کلام کا خلاصہ یہ ہے کہ اس آیت میں سننے کی نفی نہیں بلکہ سنانے کی نفی ہے اور اگر سننے کی نفی مان لی جائے تو یہاں یقیناً "سننا" قبول کرنے کے لئے سننے اور نفع بخش سننے کے معنیٰ میں ہے۔۔ کثیر اَحادیث سے مُردوں کا سننا ثابت ہے، یہاں ہم بخاری شریف اور مسلم شریف سے دو اَحادیث ذکر کرتے ہیں جن میں مردوں کے سننے کا ذکر ہے۔ (1) جب بندے کو اس کی قبر میں رکھ دیا جاتا ہے اور لوگ دفن کرکے پلٹتے ہیں تو بیشک وہ یقیناً تمہارے جوتوں کی آواز سنتا ہے۔ (2) حضرت عمر رضی اللہ عنہنے عرض کی: یارسولَ اللہ! صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، آپ ان جسموں سے کیونکر کلام کرتے ہیں جن میں روحیں نہیں۔ ارشاد فرمایا: جو میں کہہ رہا ہوں اسے تم ان سے کچھ زیادہ نہیں سنتے لیکن انہیں یہ طاقت نہیں کہ مجھے لوٹ کر جواب دیں۔" (صراط الجنان، جلد 7، صفحہ 235)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

07 صفر المظفر 1445ھ 25 اگست 2023ء

1204

جانوروں کی روحیں

سوال: جانوروں کے مرنے کے بعد ان کی روحیں کہاں جاتی ہیں؟

USER ID: یاسر عباس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جانوروں کی روحیں ان کے مرنے کے بعد کہاں جاتی ہیں اس بارے میں مختلف اقوال ہیں، ایک قول یہ ہے کہ وہ ہوا میں معلق رہتی ہیں اور ان کا اپنے جسموں سے کوئی تعلق نہیں ہوتا اور ایک قول یہ ہے کہ جہاں اللہ کو منظور ہوتا ہے وہاں رہتی ہیں۔ تفسیر روح المعانی میں ہے: ”ان ارواح سائر الحیوانات من البھائم و نحوھا قیل تکون بعد المفارقۃ فی الھواء ولا اتصال لھا بالابدان۔۔۔او حیث شاء اللہ تعالی“ ترجمہ: بے شک تمام جانوروں کی روحیں ایک قول کے مطابق جدا ہونے کے بعد ہوا میں رہتی ہیں اور بدن سے ان کا تعلق نہیں رہتا۔۔۔یا جہاں اللہ تعالی چاہتا ہے۔

(روح المعانی، پارہ 15، بنی اسرائیل، تحت الایۃ 85)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

12 صفر المظفر 1445ھ 30 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

1205

خلفائے اربعہ کے بعد صحابہ میں کون افضل

سوال: خلفائے اربعہ صحابہ میں سب سے افضل ہیں مگر ان کے بعد کون افضل ہے؟

USER ID: حسنین راؤ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

صحابہ میں سب سے افضل ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں، پھر عمر فاروق، پھر عثمان غنی پھر مولی علی رضوان اللہ علیہم اجمعین، ان کو خلفائے اربعہ راشدین کہا جاتا ہے۔ ان کے بعد باقی عشرہ مبشرہ پھر اہل بدر پھر اہل احد پھر بیعت رضوان والے۔ علامہ علی قاری لکھتے ہیں: "أجمع أهل السنة والجماعة على أنّ أفضل الصحابة أبو بكر فعمر فعثمان فعلى، فبقية العشرة المبشرة بالجنة، فأهل بدر، فباقي أهل أحد، فباقي أهل بيعة الرضوان بالحديبية" ترجمہ: اہلسنت و جماعت کا اس بات پر اجماع ہے کہ صحابہ میں سب سے افضل ابو بکر ہیں، پھر عمر پھر عثمان پھر علی (رضوان اللہ علیہم اجمعین)، پھر باقی عشرہ مبشرہ، پھر اہل بدر پھر باقی اہل احد پھر باقی بیعت رضوان والے۔ (منح الروض الازہر، صفحہ 119)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

13 صفر المظفر 1445ھ 31 اگست 2023ء

احادیث/روایات

1206

ہاتھ اٹھا کر دعا

سوال: کیا ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے کے بارے میں کوئی حدیث ہے؟

USER ID: عباس رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے دعا میں ہاتھ اٹھانے اور دعا کے بعد ہاتھ چہرے پر پھیرنے کی ترغیب ارشاد فرمائی ہے، چنانچہ سنن ابن ماجہ میں ہے: ”إذا دعوت اللہ فادع ببطون كفيك، ولا تدع بظهورهما، فإذا فرغت فامسح بهما وجهك“ ترجمہ: حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: ”جب اللہ پاک سے دعا کرو تو اپنے ہاتھ کی ہتھیلیوں سے دعا کیا کرو اور ہاتھوں کی پشت سے نہ کرو اور جب دعا سے فارغ ہو جاؤ تو ہاتھوں کو اپنے چہرے پر پھیر لو۔ (ابن ماجہ، حدیث 3866)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

14 محرم الحرام 1445ھ 02 اگست 2023ء

1207

وارثوں کو محتاج نہ چھوڑو

سوال: کیا ایسی کوئی حدیث ہے جس میں یہ ہو کہ اپنے وارثوں کو محتاج چھوڑنے سے بہتر مالدار چھوڑو؟

USER ID: اویس خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

بخاری شریف کی طویل حدیث پاک میں ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "إنك ان تدع ورثتك اغنياء خير من ان تدعهم عالة يتكففون الناس فی ايديهم" ترجمہ: بے شک اگر تم اپنے وارثوں کو اپنے پیچھے مالدار چھوڑو تو یہ اس سے بہتر ہے کہ انہیں محتاج چھوڑو کہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں۔ (بخاری، 2742)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 محرم الحرام 1445ھ 02 اگست 2023ء

1208

درود ابراہیمی کے علاوہ درود

سوال: کیاحدیث میں درود ابراہیم کے علاوہ کوئی اور درود آیا ہے؟

USER ID: آصف احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

احادیث مبارکہ میں درود ابراہیمی کے علاوہ دوسرے درود کے صیغے بھی آئے ہیں۔ چنانچہ امام طبرانی نقل کرتے ہیں: ”نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: جس شخص نے یہ درود پاک پڑھا جزی اللہ عنا محمدا بما ھو اھلہ تو ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اس کے لئے نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔“

(المعجم الاوسط للطبرانی، جلد1، صفحہ82)

اسی کتاب میں ہے: ”نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: جس شخص نے یہ درود پاک پڑھا اللھم صل علی محمد وانزلہ المقعد المقرب عندک یوم القیامۃ اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگئی۔“ (طبرانی، جلد5، صفحہ25)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23 محرم الحرام 1445ھ 11 اگست 2023ء

1209

ذبیح اللہ کون

سوال: ایک شخص اعتراض کرتا ہے کہ ابراہیم علیہ السلام نے اسماعیل علیہ السلام کو ذبح کیا تو ان کا نام کہاں ہے؟

USER ID: واجد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت اسماعیل علیہ السلام ہی کو ذبح کرنے کا ارادہ کیا تھا اور اس پر دلائل موجود ہیں۔ پہلی دلیل یہ کہ قرآن پاک میں جس جگہ یہ واقعہ مذکور ہے وہاں ابراہیم علیہ السلام کی اولاد کے لئے مانگی گئی دعا کا ذکر ہے پھر بیٹے کی بشارت کا تذکرہ ہے پھر اس قربانی کا ذکر ہے اور پھر اسحق علیہ السلام کی بشارت دی گئی۔ لہذا معلوم ہوا کہ جب ابراہیم علیہ السلام نے اولاد کی دعا مانگی اس وقت آپ کی کوئی اولاد نہیں تھی اور اس پر سب کا اتفاق ہے کہ اسماعیل علیہ السلام بڑے بیٹے ہیں تو یہ واقعہ بھی اسماعیل علیہ السلام کے ساتھ پیش آیا۔ دوسری دلیل یہ ہے کہ جب اللہ پاک نے اسحق علیہ السلام کی پیدائش کی خوشخبری دی تو ساتھ یعقوب علیہ السلام کی بھی بشارت دی، تو اگر ذبیح اللہ اسحق علیہ السلام ہوتے تو پہلے سے یہ بشارت دینا خلاف عقل ہے اور بعد میں یہ واقعہ ہو نہیں سکتا کیونکہ قرآن میں واضح فرمایا کہ یہ واقعہ کم عمری میں ہوا۔ اس پر اور دلائل بھی موجود ہیں۔ (ملخصا: سیرت الانبیاء، صفحہ 358)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 محرم الحرام 1445ھ 13 اگست 2023ء

1210

اولاد کے اعمال والدین کی قبر میں

سوال: کیا ایسی کوئی روایت ہے کہ اولاد کے اعمال والدین کی قبر میں پیش کیے جاتے ہیں؟

USER ID: مظہر

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حدیث میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ اولاد کے اعمال والدین کو قبر میں دکھائے جاتے ہیں، اگر اعمال اچھے ہوں تو والدین خوش ہوتے ہیں اور برے اعمال کی وجہ سے وہ رنجیدہ ہوتے ہیں۔ چنانچہ امام حکیم ترمذی نقل کرتے ہیں: "پیر اور جمعرات کے دن اعمال اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش کئے جاتے ہیں اور جمعہ کے دن انبیائے کرام اور آباء اور امہات پر پیش کئے جاتے ہیں وہ ان کی نیکیوں پر خوش ہوتے ہیں اور ان کے چہروں کی سفیدی اور چمک میں اضافہ ہوتا ہے، (اور ان کے گناہوں کے سبب غمگین ہوتے ہیں) پس تم اللہ سے ڈرتے رہو اور اپنے مردوں کو تکلیف نہ پہنچاؤ۔"

(نوادر الاصول، حدیث 925)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی
25 محرم الحرام 1445ھ 13 اگست 2023ء

AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

1211

میت کو غسل دینے کی فضیلت

سوال: میت کو غسل دینے کی فضیلت بتادیں؟

USER ID: نوید الحق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

میت کو غسل دینے کی فضیلت احادیث میں بیان کی گئی ہے، چنانچہ امام طبرانی نقل کرتے ہیں: "جس نے کسی میت کو غسل دیا وہ اپنے گناہوں سے ایسا پاک وصاف ہو جائے گا جیسا اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اُسے جنا تھا۔" (معجم اوسط للطبرانی، حدیث ۹۲۹۲)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 محرم الحرام 1445ھ 13 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

1212

بلند عمارتیں بنانا

سوال: ایک روایت پڑھی تھی کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے بلند عمارت کو ناپسند فرمایا تھا تو اب ہر جگہ بلند عمارتیں ہیں تو کیا حکم ہے؟

USER ID: سلطانی مہر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جو عمارت فخر و تفاخر کے لئے ہو اس کا بنانا جائز نہیں، اور یہ نیت نہ ہو مگر بلا ضرورت بنائی جائے تو گناہ نہیں مگر ناپسندیدہ ہے اور دنیاوی ضرورت کے لئے بنانا مباح ہے اور دینی ضرورت کے لئے ہو تو ثواب۔ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں: "اگر وبال سے مراد گناہ ہے تو عمارات سے مراد وہ عمارتیں ہیں جو بلا ضرورت فخر و تکبر کے لیے بنائی جائے کہ یہ عمل ناجائز ہے، فخر و تکبر کا ہر کام حرام ہے اور اگر وبال سے مراد آخرت کا بوجھ ہے تب بلا ضرورت کی ہر عمارت اس میں داخل ہے خواہ فخریہ ہو یا نہیں حتی کہ بلا ضرورت مسجد بنانا بھی ثواب نہیں بلکہ کبھی گناہ ہے۔۔۔ ضرورت خواہ دینی ہو یا دنیاوی مگر دنیاوی ضرورت کے لیے عمارت بنانا مباح ہے جیسے اپنے مکان دوکانیں اور دینی ضرورت کے لیے بنانا ثواب۔"

(مرآۃ المناجیح، جلد 7، صفحہ 30)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

27 محرم الحرام 1445ھ 15 اگست 2023ء

1213

نبی پاک ﷺ کی شہزادیوں کی تعداد

سوال: نبی پاک ﷺ کی شہزادیوں کی تعداد کتنی ہے اس پر دلیل بھی دے دیں؟

USER ID: رانا زیب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نبی پاک ﷺ کی حقیقی شہزادیوں کی تعداد چار ہے اور پر کثیر دلائل موجود ہیں۔ اللہ پاک نے قرآن میں فرمایا: "یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَ بَنٰتِكَ وَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ" ترجمہ: اے نبی! اپنی بیویوں اور اپنی صاحبزادیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے فرمادو۔
(الاحزاب:59)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "اس سے معلوم ہوا حضور ﷺ کی شہزادیاں زیادہ (4) ہیں اگر فقط فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا ہی صاحبزادی ہوتیں تو جمع کا صیغہ نہ فرمایا جاتا۔" (نور العرفان، صفحہ 681)

بخاری شریف میں بی بی زینب رضی اللہ عنھا اور بی بی رقیہ رضی اللہ عنھا اور ام کلثوم رضی اللہ عنھا ذکر موجود ہے۔ (بخاری، حدیث 1285، 3130، 3729، 1253)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

28 محرم الحرام 1445ھ 16 اگست 2023ء

1214

قرآن میں پانچ نمازوں کا ذکر

سوال: کیا قرآن میں پانچ نمازوں کا ذکر ہے؟

USER ID:حبیب اعجاز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

قرآن پاک کی آیات سے پانچ نمازوں کا ثبوت موجود ہے، چنانچہ اللہ پاک فرماتا ہے: "فَسُبۡحٰنَ اللّٰہِ حِیۡنَ تُمۡسُوۡنَ وَ حِیۡنَ تُصۡبِحُوۡنَ ﴿۱۷﴾ وَ لَہُ الۡحَمۡدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ عَشِیًّا وَّ حِیۡنَ تُظۡہِرُوۡنَ ﴿۱۸﴾ ترجمہ: تو اللہ کی پاکی بیان کرو جب شام کرو اور جب صبح کرو۔ اور اُسی کی تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں اور کچھ دن رہے اور جب تمہیں دوپہر ہو۔ (الروم:18/17)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ کیا پانچ نمازوں کا بیان قرآنِ پاک میں ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "ہاں اور یہ آیتیں تلاوت فرمائیں اور فرمایا کہ ان میں پانچوں نمازیں اور اُن کے اوقات مذکور ہیں۔"

(روح البیان، مدارک، خازن، روم، تحت الایۃ 18،17)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 صفر المظفر 1445ھ 19 اگست 2023ء

1215

تکبیر کے کلمات ایک بار یا دو بار

سوال: بعض جگہوں پر اقامت کے کلمات ایک ایک بار کہے جاتے ہیں تو درست کیا ہے؟

USER ID: سعد حامد ناصر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ہدایۃ الحق والصواب

اقامت کے کلمات بھی اذان کی طرح دو دو بار کہے جائیں گے یہی درست ہے اور یہ کثیر احادیث سے ثابت ہے، یہاں چند روایات بیان کی جاتی ہیں۔ ابن ماجہ، نسائی، ابوداؤد اور حدیث کی دیگر کتابوں میں یہ روایت موجود ہے: "علمنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔۔۔۔الاقامۃ سبع عشرۃ کلمۃ" ترجمہ: ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اقامت کے سترہ (17) کلمات سکھائے۔

(ابن ماجہ، حدیث 709)

مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے: "ان بلالا کان یثنی الاذان الاقامۃ" ترجمہ: بے شک بلال (رضی اللہ عنہ) اذان و اقامت کے کلمات دو دو بار کہتے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، جلد 1، صفحہ 206)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 صفر المظفر 1445ھ 19 اگست 2023ء

1216 "رب نمازی اور قبلے کے درمیان" کی شرح

سوال: بخاری شریف کی ایک حدیث پاک کے ان الفاظ "تم میں سے کوئی جب نماز میں کھڑا ہوتا ہے تو اپنے رب سے باتیں کرتا ہے اور اس کا رب اس کے اور قبلے کے درمیان ہوتا ہے لہذا کوئی قبلے کی طرف ہر گز نہ تھوکے" کی شرح بتادیں۔

USER ID: عظیم مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث پاک کی شرح میں لکھتے ہیں: "اس کی رحمت خاص سامنے ہوتی ہے، نیز کعبہ بھی سامنے ہے۔ بعض لوگ نماز کے علاوہ بھی کعبہ کی طرف تھوکنے کو منع کرتے تھے۔"

(مرآۃ المناجیح، جلد1، صفحہ 703)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

07 صفر المظفر 1445ھ 25 اگست 2023ء

1217

ستارہ ٹوٹتا دیکھ کر پڑھنے کی دعا

سوال: تارہ ٹوٹتا دیکھ کر کون سی دعا پڑھنی چاہیے اور کیا یہ کسی روایت میں ہے؟

USER ID: مزمل

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

ستارے کو ٹوٹتا دیکھ کر "ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ" پڑھنا چاہیے۔ علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب میں روایت نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں: "عن عبد اللہ رضی اللہ عنہ قال امرنا ان لا تتبع ابصارنا للکواکب اذا انقض و ان نقول عند ذلک ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ "ترجمہ: عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ جب ستارہ ٹوٹے تو اپنی نگاہوں کو اس کے پیچھے نہ لگائیں اور اس وقت ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ پڑھیں۔ (عمل الیوم واللیلۃ، صفحہ 308)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

07 صفر المظفر 1445ھ 25 اگست 2023ء

1218

اسمعیل علیہ السلام کے فدیہ میں آنے والے مینڈھے کا گوشت

سوال: جو مینڈھا حضرت اسماعیل علیہ السلام کے فدیہ میں ذبح ہوا تھا اس کا گوشت کہاں گیا؟

USER ID: حافظ محمد عمیر نقشبندی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حضرت اسماعیل علیہ السلام کے فدیہ میں آنے والے مینڈھے کے گوشت کو ایک قول کے مطابق سر کے علاوہ آگ جلا گئی اور ایک قول کے مطابق باقی اجزا کو درندے اور پرندے کھا گئے۔ مفتی جلال الدین امجدی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "اب رہا یہ سوال کہ مینڈھے کا گوشت وغیرہ کیا ہوا تو صاحب روح البیان کی تفسیر سے یہ مفہوم ہوتا ہے کہ سر کے علاوہ باقی اجزا کو آگ آکر جلا گئی جیسا کہ امم سابقہ کے مقبول قربانیوں کے بارے میں عادت الٰہیہ تھی لیکن صاوی اور جمل میں ہے کہ مابقی اجزا کو درندوں اور پرندوں نے کھایا اس لئے کہ جنتی چیزوں میں آگ مؤثر نہیں ہوتی۔"

(فتاوی فیض الرسول، جلد2، صفحہ 465)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

05 صفر المظفر 1445ھ 23 اگست 2023ء

1219 حوریں صور سے وفات پائیں گی یا نہیں

سوال: جب پہلا صور پھونکا جائے گا تو کیا حوریں بھی انتقال کر جائیں گی؟ USER ID: آدم علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جب پہلا صور پھونکا جائے گا تو سب بے ہوش ہو جائیں گے مگر چند افراد اس حکم سے مستثنیٰ ہیں اور ایک قول کے مطابق حوریں اس استثنا میں شامل ہیں۔ اللہ پاک فرماتا ہے: "وَ نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ" ترجمہ: اور صُور میں پھونک ماری جائے گی تو جتنے آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمین میں ہیں سب بیہوش ہو جائیں گے مگر جسے اللہ چاہے۔ (الزمر: 68) **تفسیر:** "پہلی مرتبہ صور پھونکنے کے بعد آسمانوں میں اور زمین پر موجود تمام فرشتے اور جاندار مر جائیں گے البتہ جسے اللہ تعالیٰ چاہے گا اُسے اُس وقت موت نہ آئے گی۔ اس اِستثناء میں کون کون داخل ہے اس بارے میں مفسرین کے بہت سے اَقوال ہیں۔۔۔ چوتھا قول یہ ہے کہ پہلی بار صور پھونکے جانے کے وقت جنہیں موت نہ آئے گی وہ جنت کی حوریں اور عرش و کرسی کے رہنے والے ہیں۔ حضرت ضحاک رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ مستثنیٰ رضوانِ جنت، حوریں، وہ فرشتے جو جہنم پر مامور ہیں اور جہنم کے سانپ، بچھو ہیں۔" (صراط الجنان، ج8، ص502)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

07 صفر المظفر 1445ھ 25 اگست 2023ء

1220

جس کو بچے یتیم کروانے ہیں وہ راستہ روکے

سوال: کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا یہ قول ہے کہ میں کعبہ میں نماز پڑھنے جا رہا ہوں جس کو اپنے بچے یتیم کروانے ہیں وہ میرا راستہ روک لے؟

USER ID: جمیل الرحمن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے متعلق اس طرح کی روایات موجود ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ جب اسلام لے کر آئے تو آپ نے کعبہ میں اعلانیہ نماز پڑھنے اور عبادت کرنے کا اعلان کیا اور ہجرت بھی اعلانیہ کی اور کفار مکہ کو کہا کہ اگر کسی نے اپنے بچے یتیم کروانے ہیں تو میرا راستہ روک کر دکھائے۔ مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں: "میں عمر بن خطاب (رضی اللہ عنہ) کے علاوہ کسی کو نہیں جانتا جس نے اعلانیہ ہجرت نہیں کی ہو۔ جب انہوں نے ہجرت کا ارادہ کیا تو تلوار لی، کمان کاندھے پر لٹکائی اور تیروں کا ترکش ہاتھ میں لے کر حرم کی طرف روانہ ہوئے۔ کعبۃ اللہ شریف کے صحن میں قریش کا ایک گروہ موجود تھا۔ انہوں نے اطمینان کے ساتھ سات چکر لگا کر طواف مکمل کیا اور سکون سے نماز ادا کی، پھر کفار کے ایک ایک حلقے کے پاس جا کر کھڑے ہوئے اور فرمانے لگے: من أراد أن تثكله أمه، ويوتم ولده، ويرمل زوجته، فليلقني وراء هذا الوادي جو اپنی ماں کو نوحہ کرنے والی، بیوی کو بیوہ اور بچوں کو یتیم کروانا چاہتا ہو وہ حرم سے باہر آ کر مجھ سے زور آزمائی کر سکتا ہے۔"

(اسد الغابہ، صفحہ 650، تہذیب الاسماء واللغات، صفحہ 6، سیرت الحلبیہ، صفحہ 29)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

07 صفر المظفر 1445ھ 25 اگست 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

1221

کیا بکری کا گوشت کھانا سنت ہے

سوال: کیا بکری کا گوشت کھانا سنت ہے؟

USER ID:غلام مصطفیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو بکری کا گوشت پسند تھا اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا اسے تناول فرمانا بھی ثابت ہے، سنت ہونے کی صراحت مل نہیں سکی۔ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:" پیارے آقا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی بارگاہ میں بکری کا بازو پیش کیا گیا اور آپ کو یہ پسند بھی تھا، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اسے تناول فرمایا۔"

(احیاء العلوم، جلد5، صفحہ 712)

امام ترمذی لکھتے ہیں:" نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اونٹ، بکری، دنبہ، بھیڑ، مرغ ، بٹیر، مچھلی، خرگوش، اور گائے کا گوشت تناول فرمانا ثابت ہے لیکن آپ کو سب سے زیادہ بکری کی دستی کا گوشت محبوب تھا۔" (شمائل محمدیہ، ص102 تا 112)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

11 صفر المظفر 1445ھ 29 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

1222

دو خطبوں کے درمیان بیٹھنے کی حکمت

سوال: دو خطبوں کے درمیان بیٹھنے کی حکمت کیا ہے؟

USER ID: سید عبد الرافع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

دو خطبوں کے درمیان بیٹھنے کی اصل وجہ تو یہ ہے کہ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ایسا ہی کیا لہذا ہم پر حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے عمل کی اتباع لازم ہے، اور بیٹھنے کی حکمت کیا ہے اس میں محدثین کے چند اقوال ہیں۔ ایک یہ کہ یہ بیٹھنا فاصلے کے لئے ہے اور ایک قول کے مطابق راحت کے لئے ہے۔ فتح الباری میں ہے: "اختلف فی حکمتھا فقیل للفصل بین الخطبتین وقیل للراحۃ" ترجمہ: (دو خطبوں کے درمیان بیٹھنے کی) حکمت میں مختلف اقوال ہیں۔ ایک قول یہ ہے کہ یہ دونوں خطبوں میں فاصلے کے لئے ہے اور ایک قول کے مطابق راحت کے لئے۔ (فتح الباری، جلد 2، صفحہ 406)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

12 صفر المظفر 1445ھ 30 اگست 2023ء

1223

بخار کو برا نہ کہو

سوال: کیا بخار کے بارے میں یہ باتیں درست ہیں کہ بخار کو برا نہ کہو اور بخار جہنم کی بھاپ سے ہے؟
USER ID: عدنان مغل

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

سوال میں معلوم کی گئی دونوں باتیں حدیث پاک سے ثابت ہیں۔ چنانچہ مسلم شریف کی حدیث پاک ہے، نبی پاک ﷺ نے فرمایا: "لا تسبی الحمی فانها تذهب خطایا بنی آدم کما یذهب الکیر خبث الحدید" ترجمہ: بخار کو برا مت کہو یہ آدمی کے گناہوں کو ایسے لے جاتا ہے جیسے بھٹی لوہے کے میل کو۔ (مسلم، حدیث 2575)

بخاری شریف کی حدیث پاک ہے، نبی پاک ﷺ نے فرمایا: "الحمی من فیح جهنم فابردوها بالماء" ترجمہ: بخار جہنم کی بھاپ سے ہے لہذا اسے پانی سے ٹھنڈا کرو۔ (بخاری، حدیث 3261)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبـــــــــــــــــــــــــــہ
ابوالبنات فراز عطاری مدنی
12 صفر المظفر 1445ھ 30 اگست 2023ء

طہارت

1224 جوتے کا تلوا ناپاک ہو گیا

سوال: جوتے کا تلوا ناپاک ہو گیا تو کیسے پاک کریں؟

USER ID: ریحان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر جوتے پر گاڑھی نجاست لگی جیسے پاخانہ، گوبر وغیرہ تو اگرچہ تر ہو اس کو کھرچ کر یا رگڑ کر پاک کر سکتے ہیں اور اگر نجاست پتلی ہو تو اس پر مٹی یا راکھ وغیرہ ڈال کر رگڑ لیں تو بھی پاک ہو جائے گا اور اگر پتلی نجاست سوکھ گئی تو اب اس کو دھو کر پاک کرنا ہو گا۔ بہار شریعت میں ہے: "موزے یا جوتے میں دَلدار نَجاست لگی، جیسے پاخانہ، گوبر، مَنی تو اگرچہ وہ نَجاست تر ہو کھرچنے اور رگڑنے سے پاک ہو جائیں گے۔ اور اگر مثل پیشاب کے کوئی پتلی نَجاست لگی ہو اور اس پر مٹی یا راکھ یا ریتا وغیرہ ڈال کر رگڑ ڈالیں جب بھی پاک ہو جائیں گے اور اگر ایسا نہ کیا یہاں تک کہ وہ نَجاست سُوکھ گئی تو اب بے دھوئے پاک نہ ہوں گے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 401)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

17 محرم الحرام 1445ھ 05 اگست 2023ء

1225

وضو میں ناک کی صفائی

سوال: وضو اور غسل میں ناک صاف کرتے وقت پہلے انگلی دائیں سوراخ میں ڈالیں یا بائیں؟

USER ID: مخدوم علی صابری قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

وضو اور غسل میں مستحب یہ ہے کہ سیدھے ہاتھ سے ناک میں پانی ڈال کر الٹے ہاتھ کی چھوٹی انگلی پہلے سیدھے سوراخ میں ڈال کر صفائی کریں پھر الٹے میں۔ بہار شریعت میں ہے: "پھر تین چلو سے تین بار ناک میں پانی چڑھائے کہ جہاں تک نرم گوشت ہوتا ہے ہر بار اس پر پانی بہ جائے اور روزہ دار نہ ہو تو ناک کی جڑ تک پانی پہنچائے اور یہ دونوں کام داہنے ہاتھ سے کرے، پھر بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرے۔"

مستحبات کے بیان میں ہے: "دہنے ہاتھ سے ناک میں پانی ڈالنا، بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا، بائیں ہاتھ کی چھنگلیا ناک میں ڈالنا۔ الخ"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 297، 295)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 محرم الحرام 1445ھ 05 اگست 2023ء

1226

پانی میں بلیچنگ

سوال: ٹنکی صاف کرنے کے لئے اس میں بلیچنگ ڈالا گیا اب اس پانی سے وضو اور غسل کا کیا حکم ہے نل میں جو پانی آرہا ہے اس میں معمولی بلیچنگ کی بو ہے اور ہلکا رنگ بھی تبدیل ہے؟

USER ID: محمد ظفر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پانی میں اگر بلیچنگ مل جائے تو اگرچہ رنگ وغیرہ تبدیل ہو جائے اس سے وضو و غسل جائز ہے جب تک اس کا پتلا پن باقی ہے، البتہ طبی لحاظ سے نقصان دہ ہو سکتا ہے اس لئے احتیاط کرنی چاہیے لیکن اس پانی کی موجودگی میں تیمم جائز نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: "اور اگر کوئی پاک چیز ملی جس سے رنگ یا بو یا مزے میں فرق آگیا مگر اس کا پتلا پَن نہ گیا جیسے ریتا، چونا یا تھوڑی زعفران تو وُضو جائز ہے۔۔الخ" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 329)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 محرم الحرام 1445ھ 05 اگست 2023ء

1227

غسل میت کے بعد غسل کرنا

سوال: غسل میت یا تدفین کے بعد ہاتھ منہ دھونا یا غسل کرنا ضروری ہے کیا؟ بعض لوگ اس کو ضروری سمجھتے ہیں۔

USER ID: کاشف ملک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

غسل میت یا تدفین کے بعد غسل کرنا ضروری نہیں البتہ غسل میت کے بعد مستحب ہے، ہاں اگر غسل میت کے دوران نجاست نکلی اور وہ جسم یا کپڑوں کو لگی تو ناپاک حصے کو پاک کرنا ہو گا۔ در مختار میں ہے: "غسل میتا" میت کو غسل دینے کے بعد غسل بہتر ہے۔ (در مختار، صفحہ 29)

حبیب الفتاوی میں ہے: "میت کو غسل دینے یا دفن کرنے یا قبر میں اتارنے سے غسل واجب نہیں ہوتا۔" (حبیب الفتاوی، جلد 1، صفحہ 543)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 محرم الحرام 1445ھ 13 اگست 2023ء

1228

واش بیسن کے پائپ کا پانی

سوال: واش بیسن کے پائپ کا پانی پاک ہے یا ناپاک؟

USER ID: توصیف احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جب تک اس پانی کے نجس ہونے کا یقین نہ ہو اس وقت تک وہ پاک ہی شمار کیا جائے گا اور ویسے بھی اس میں سے پانی بہتا رہتا ہے اگر نجاست ہو بھی تو وہ پانی کے ذریعے دور ہو جاتی ہے۔ فقہ کا قاعدہ ہے: "ما ثبت بالیقین لا یزول الا بیقین مثلہ" جو بات یقین سے ثابت ہو وہ اسی کی مثل یقین سے زائل ہو گی۔

(تبیین الحقائق، جلد 2، صفحہ 103)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

25 محرم الحرام 1445ھ 13 اگست 2023ء

1229

اے سی سے نکلنے والے پانی سے وضو

سوال: اے سی سے نکلنے والے پانی سے وضو کرنا کیسا؟

USER ID: عمران خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اے سی سے نکلنے والا پانی پاک اور پاک کرنے والا ہوتا ہے اس میں کوئی نجاست نہیں ہوتی نہ ہی وضو سے مانع کوئی اور چیز اس میں پائی جاتی ہے لہذا اس سے وضو جائز ہے۔ در مختار میں ہے: "یرفع الحدث مطلقا ﴿بماء مطلق﴾ ھو مایتبادر عند الاطلاق" ترجمہ: حدث کو ماء مطلق سے دور کیا جاسکتا ہے اور یہ ہے وہ جس پر پانی کا اطلاق واضح طور پر ہو سکے۔ (در مختار، صفحہ 30)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

28 محرم الحرام 1445ھ 16 اگست 2023ء

1230

گوشت میں رہ جانے والا خون

سوال: فریج میں رکھے ہوئے گوشت کا پانی ملا خون کپڑوں پر لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

USER ID: مرزا حمزہ بیگ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ذبح کے وقت نکلا ہوا خون جس کو دم مسفوح کہتے ہیں وہ ناپاک ہوتا ہے البتہ جو خون ذبح کے بعد رگوں یا گوشت میں رہ جاتا ہے وہ نجس نہیں ہوتا، اگر وہ کپڑوں پر لگ جائے تو نماز ہو جائے گی لیکن نماز کے آداب میں سے یہی ہے کہ کپڑے صاف ہوں، اسی طرح اگر اس میں بو ہو تو ایسی حالت میں مسجد نہیں جا سکتے۔ عالمگیری میں ہے: "وکذا الدم الذی یبقی فی اللحم لانہ لیس بمسفوح" ترجمہ: اور اسی طرح جو خون گوشت میں باقی رہ جائے وہ نجس نہیں اس لئے کہ وہ دم مسفوح نہیں۔ (عالمگیری، جلد1، صفحہ46)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 صفر المظفر 1445ھ 19 اگست 2023ء

1231

ٹشو سے پیشاب کا قطرہ صاف کرنا

سوال: ٹشو سے پیشاب یا کوئی ناپاک قطرہ صاف کر لیا تو کیا وہ پاک ہو جائے گا یا پانی بہانا ضروری ہے؟

USER ID:زید محمد انصاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

ٹشو اگر تر ہو یا اسے پانی سے گیلا کر لیا جائے اور تین مرتبہ پاک ٹشو سے پیشاب یا کوئی ناپاک قطرہ صاف کر لیا جائے تو پاکی حاصل ہو جائے گی مزید پانی بہانا ضروری نہیں۔ اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "کپڑا پانی یا عرق میں خوب بھگو کر اس سے موضع نجاست (ناپاکی کی جگہ) کو ملے، دوبارہ دوسرا کپڑا، سہ بارہ تیسرا بھگو کر ملے، طہارت ہو جائے گی۔" (فتاوی رضویہ، جلد4، صفحہ 556)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 صفر المظفر 1445ھ 19 اگست 2023ء

1232

Wooden Flooring ناپاک ہو جائے

سوال: wooden flooring اگر ناپاک ہو جائے تو پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

USER ID: ثاقب علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ہدایۃ الحق والصواب

اس کام کے ماہرین سے معلومات کرنے پر پتا چلا ہے کہ wooden flooring پر نجاست جذب نہیں ہوتی۔ اگر یہ بات درست ہے تو wood flooring پر نجاست لگنے کی صورت میں اس کو پاک کرنے کے لئے اس پر تین مرتبہ پانی بہانا ضروری ہو گا البتہ خشک کرنا ضروری نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: "اگر ایسی چیز ہو کہ اس میں نجاست جذب نہ ہوئی، جیسے چینی کے برتن، یا مٹی کا پرانا استعمالی چکنا برتن یا لوہے، تانبے، پیتل وغیرہ دھاتوں کی چیزیں تو اسے فقط تین بار دھو لینا کافی ہے، اس کی بھی ضرورت نہیں کہ اسے اتنی دیر تک چھوڑ دیں کہ پانی ٹپکنا موقوف ہو جائے۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 399)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

05 صفر المظفر 1445ھ 23 اگست 2023ء

1233

آشوب چشم سے وضو

سوال: آج کل کراچی میں آشوب چشم کی وبا پھیل رہی ہے تو کیا اس سے وضو ٹوٹ جائے گا؟

USER ID:ام فروہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جس کو آشوب چشم ہو اور اس کی آنکھ سے درد کے سبب پانی بہ نکلا تو اس کا وضو ٹوٹ جائے گا، اور اگر پانی مسلسل نکلتا رہے یہاں تک کہ وضو کر کے فرض ادا کرنے کا بھی موقع نہ ملے تو ایسا شخص شرعی معذور کہلائے گا اور ہر فرض نماز کے وقت کے لئے وہ نیا وضو کرے گا۔ شامی میں ہے: "من رمدت عینہ فسال منھا ماء بسبب الرمد ینتقض وضوءہ وھذہ مسالۃ الناس عنھا غافلون" ترجمہ: جس کی آنکھ میں آشوب چشم ہو اور اس سبب سے اس کی آنکھ سے پانی بہ نکلے تو اس کا وضو ٹوٹ جائے گا اور یہ وہ مسئلہ ہے جس سے لوگ غافل ہیں۔ (شامی، جلد1، صفحہ 148)

فتح القدیر میں ہے: " قالوا: ومن رمدت عینہ وسال الماء منھا وجب علیہ الوضوء، فاذا استمر فلوقت کل صلاۃ" ترجمہ: فقہاء نے فرمایا: جسے آشوبِ چشم ہو اور اس سے پانی بہ کر باہر نکل آئے تو اس پر وضو واجب ہے، اگر یہ کسی نماز کے پورا وقت بہتا رہے تو ہر نماز کے وقت (ایک بار) وضو کرنا ضروری ہے۔ (فتح القدیر، جلد1، صفحہ 39)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

11 صفر المظفر 1445ھ 29 اگست 2023ء

1234

آشوب چشم میں نکلنے والا پانی ناپاک

سوال: آشوب چشم میں نکلنے والا پانی پاک ہے یا ناپاک؟

USER ID: ضیاء الرحمن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

آشوب چشم میں درد کی وجہ سے جو پانی بہ کر باہر نکلتا ہے وہ ناپاک ہوتا ہے، اگر وہ پانی جسم کے کسی حصے یا کپڑے وغیرہ پر لگ جائے تو وہ بھی ناپاک ہو جائے گا۔ بہار شریعت میں ہے: "دُکھتی آنکھ سے جو پانی نکلے نَجاست غلیظہ ہے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 390)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 صفر المظفر 1445ھ 01 ستمبر 2023ء

1235

غسل جنابت میں کلی اور ناک میں پانی بعد میں ڈالنا

سوال: اگر کسی پر غسل فرض ہو اور وہ جسم پر پہلے پانی ڈالے اور کلی اور ناک میں پانی بعد میں ڈالے تو کیا حکم ہے؟

USER ID: محمد رضاء المصطفیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

غسل کے تین فرائض ہیں۔ (1) کلی کرنا (2) ناک میں نرم حصے تک پانی چڑھانا (3) پورے ظاہری بدن پر کم از کم ایک بار پانی بہانا۔ ان تینوں فرضوں میں ترتیب ہونا شرط نہیں بلکہ بہتر ہے، لہذا اگر کسی نے پہلے بدن پر پانی بہالیا اور کلی اور ناک میں پانی ڈالنے والا فرض بعد میں ادا کیا تو بھی غسل ہو جائے گا لیکن بلا عذر ایسا نہ کیا جائے۔ شامی میں "ومثله الغسل والتيمم" کے تحت ہے: "إذا فرق بين أفعالهما لعذر لا بأس به" ترجمہ: جب غسل و تیمم کے افعال میں تفریق کر دی کسی عذر کے سبب تو کوئی حرج نہیں۔

(شامی، جلد 1، صفحہ 123)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

13 صفر المظفر 1445ھ 31 اگست 2023ء

نماز

1236

تصویر والی ٹوپی

سوال: اگر ٹوپی پر تصویر بنی ہو تو اس کو پہن کر نماز کا کیا حکم ہے؟

USER ID: محمد حسنین

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

ٹوپی لباس ہی میں شامل ہے اور لباس کے حوالے سے اصول یہ ہے کہ اگر جاندار کی ایسی تصویر ہے جس کو زمین پر رکھ کر کھڑے ہو کر دیکھیں تو چہرہ واضح ہو تو ایسے لباس میں نماز مکروہ تحریمی ہے، لہذا توبہ بھی کرنی ہو گی اور اس نماز کا اعادہ بھی واجب ہو گا۔ اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "کسی جاندار کی تصویر جس میں اس کا چہرہ موجود ہو اور اتنی بڑی ہو کہ زمین پر رکھ کر کھڑے سے دیکھیں تو اعضاء کی تفصیل ظاہر ہو، اس طرح کی تصویر جس کپڑے پر ہو اس کا پہننا، پہنانا یا بیچنا، خیرات کرنا سب ناجائز ہے اور اسے پہن کر نماز مکروہِ تحریمی ہے جس کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔

(فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ 567)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 محرم الحرام 1445ھ 02 اگست 2023ء

1237

چاشت کا وقت

سوال: اشراق کا آخری وقت کن تک ہے؟ کیا اشراق وچاشت زوال سے پہلے ساتھ پڑھ سکتے ہیں؟

USER ID: محمد عتیق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اشراق کا وقت طلوع آفتاب کے 20 منٹ بعد سے ضحوی کبری تک ہے اور چاشت کا بھی یہی وقت ہے، لہذا اشراق چاشت زوال یعنی ضحوی کبری سے پہلے پہلے پڑھی جا سکتی ہے۔ بہار شریعت میں ہے: "اس کا وقت آفتاب بلند ہونے سے زوال یعنی نصف النہار شرعی تک ہے اور بہتر یہ ہے کہ چوتھائی دن چڑھے پڑھے۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 677)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

22 محرم الحرام 1445ھ 10 اگست 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN-FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

1238

اثقالھا کو اسقالھا پڑھ دیا

سوال: اگر غلطی سے اثقالھا کو اسقالھا پڑھ دیا تو کیا حکم ہو گا؟

USER ID: محمد حنفی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سقل کا ایک معنی پتلی کمر والا آدمی ہوتا ہے، اس اعتبار سے آیت کا ترجمہ بنے گا کہ "اور جب زمین اپنے پتلی کمر والے آدمیوں کو باہر پھینک دے گی۔" یہ معنی مفسد نہیں بلکہ اصل معنی کا ایک ضمنی معنی ہے کہ اثقالہا کے ساتھ آیت کا درست معنی ہے "اور زمین اپنے بوجھ باہر پھینک دے گی۔" اور تفسیر میں اس سے مراد انسان بھی لیا گیا ہے، لہذا اگر کسی نے بھول کر اثقالھا کو اسقالھا پڑھا تو اس کی نماز فاسد نہیں ہو گی مگر جان کر ایسا کرنا جائز نہیں۔ المنجد میں ہے: "السقل من الرجال" پتلی کمر والا مرد۔ (صفحہ 381)

تفسیر صراط الجنان میں ہے: "یعنی جب زمین اپنے اندر موجود خزانے اور مردے سب نکال کر باہر پھینک دے گی۔ یاد رہے انسان اور جنات بوجھ والے وجود ہیں جب تک زمین کے اوپر موجود ہیں تو وہ زمین پر بوجھ ہیں اور جب زمین کے اندر ہوں تو زمین کے لئے بوجھ ہیں اسی وجہ سے انسانوں اور جنات کو ثقلین کہا جاتا ہے کیونکہ یہ مردہ ہوں یا زندہ زمین ان کا بوجھ اٹھاتی ہے۔" (صراط الجنان، جلد 10، صفحہ 776)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

22 محرم الحرام 1445ھ 10 اگست 2023ء

1239

گوبر سے لپائی کی گئی زمین پر نماز

سوال: گاؤں میں اکثر گھروں میں گوبر سے زمین کی لپائی کی جاتی ہے تو اس پر نماز کا کیا حکم ہے؟

USER ID: محمد فیصل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جس زمین کو گوبر سے لپائی کیا گیا ہو اس پر نماز جائز نہیں اگرچہ زمین سوکھ گئی ہو، ہاں سوکھنے کے بعد اس پر موٹا کپڑا اچھا کر نماز پڑھی تو جائز ہے۔ بہار شریعت میں ہے: ''جو زمین گوبر سے لیسی گئی اگرچہ سُوکھ گئی ہو اس پر نماز جائز نہیں، ہاں اگر وہ سُوکھ گئی اور اس پر کوئی موٹا کپڑا اچھالیا، تو اس کپڑے پر نماز پڑھ سکتے ہیں اگرچہ کپڑے میں تری ہو مگر اتنی تری نہ ہو کہ زمین بھیگ کر اس کو تر کر دے کہ اس صورت میں یہ کپڑا نجس ہو جائے گا اور نماز نہ ہوگی۔''

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 404)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 محرم الحرام 1445ھ 13 اگست 2023ء

1240

بچے کے جنازے کو لے جانے کا طریقہ

سوال: کیا چھوٹے بچوں کے جنازے کو بھی دس دس قدم لے کر چلنا چاہیے؟ USER ID: محمد اسحق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

بچہ ہو یا بڑا سنت یہی ہے کہ چار شخص چار کونوں سے جنازہ اٹھائیں اور ہر شخص ہر کونے کو دس دس قدم لے کر چلے البتہ بالکل چھوٹا بچہ جو دودھ پیتا ہو یا ابھی دودھ چھوڑا ہو یا اس سے تھوڑا بڑا ہو اس کو اگر ایک شخص ہاتھ میں اٹھالے اور ایک کے بعد ایک لوگ ہاتھ میں لیتے رہیں تو حرج نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: " سنت یہ ہے کہ چار شخص جنازہ اٹھائیں، ایک ایک پایہ ایک شخص لے۔۔۔ سنت یہ ہے کہ یکے بعد دیگرے چاروں پایوں کو کندھا دے اور ہر بار دس دس قدم چلے۔۔۔ چھوٹا بچّہ شیر خوار یا ابھی دُودھ چھوڑا ہو یا اس سے کچھ بڑا، اس کو اگر ایک شخص ہاتھ پر اٹھا کر لے چلے تو حرج نہیں اور یکے بعد دیگرے لوگ ہاتھوں ہاتھ لیتے رہیں اور اگر کوئی شخص سواری پر ہو اور اتنے چھوٹے جنازہ کو ہاتھ پر لیے ہو، جب بھی حرج نہیں اور اس سے بڑا مردہ ہو تو چارپائی پر لے جائیں۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 823)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

27 محرم الحرام 1445ھ 15 اگست 2023ء

1241

کاؤنٹر تسبیح پہن کر نماز

سوال: ہاتھ میں کاؤنٹر تسبیح پہن کر نماز پڑھنا کیسا؟

USER ID:عادل رانا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ہاتھ میں کاؤنٹر تسبیح پہن کر نماز پڑھنا جائز ہے لیکن اگر اس سے خشوع و خضوع میں کمی آتی ہو تو اس کو اتار کا نماز پڑھی جائے۔ امیر اہلسنت مولانا الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: "پلاسٹک کی کاؤنٹر تسبیح انگلی میں پہن کر نماز پڑھنا جائز ہے البتہ اسے پہن کر نماز پڑھنے سے توجہ بٹے گی جو مانعِ خشوع (یعنی خشوع میں رکاوٹ) ہے۔ اسے پہن کر نماز پڑھنے سے بچنا چاہئے کہ لوگ باتیں بنائیں گے کہ پتا نہیں نماز پڑھتا ہے یا تسبیح۔ خاص طور پر جو مذہبی شخصیات ہیں جن کی پیروی کی جاتی ہے انہیں اس طرح بالکل بھی نہیں کرنا چاہئے لوگ سمجھیں گے کہ شاید یہ بھی کوئی افضل عمل ہے! پھر وہ بھی کرنے لگیں گے۔" (ماہنامہ فیضان مدینہ، ربیع الاخر، 1439)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

28 محرم الحرام 1445ھ 16 اگست 2023ء

1242

نماز جنازہ میں سورہ فاتحہ پڑھنا

سوال: نماز جنازہ میں سورہ فاتحہ پڑھنا کیسا؟

USER ID: حیدر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نماز جنازہ میں قراءت کی نیت سے سورہ فاتحہ پڑھنا جائز نہیں البتہ تیسری تکبیر میں دعا کی نیت سے سورہ فاتحہ پڑھنا جائز ہے۔ مصنف ابن ابی شیبہ " میں ہے: عن نافع أن ابن عمر کان لا یقرأ فی الصلاۃ علی المیت "ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نماز جنازہ میں قرأت نہیں کرتے تھے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، جلد2 صفحہ 192)

بحر الرائق میں ہے: "ولم یذکر القرأۃ لانھا لم تثبت عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم. وفی المحیط والتجنیس: ولو قرأ الفاتحۃ فیھا بنیۃ الدعا فلا بأس بہ وان قرأھا بنیۃ القرأۃ لا یجوز لأنھا محل الدعاء دون القرأۃ" ترجمہ: اور نماز جنازہ میں قرأت مذکور نہیں کیونکہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت نہیں ہے اور محیط اور تجنیس میں ہے: اور اگر نماز جنازہ میں دعا کی نیت سے فاتحہ پڑھی تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے اور اگر قرأت کی نیت سے پڑھی تو ناجائز ہے کیونکہ یہ دعا کا محل ہے نہ کہ قرأت کا۔ (بحر الرائق، جلد2، صفحہ 321)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

01 صفر المظفر 1445ھ 19 اگست 2023ء

1243

شرعی سفر کا متصل ہونا

سوال: میں 320 کلومیٹر کے سفر کے ارادے سے نکلا لیکن مجھے راستے میں دو دو گھنٹے کے چند جگہ اسٹاپ کرنے ہیں تو راستے میں قصر پڑھوں گا یا پوری اور منزل پر پہنچنے کے بعد کون سی نماز پڑھنی ہو گی؟

USER ID: محمد ارشد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر راستے میں آپ کا رکنا ضمنا ہے مثلا کھانے، پینے یا کچھ آرام کے لئے اور اصل مقصود 320 کلومیٹر پر جانا ہے تو راستے میں قصر پڑھیں گے، اور اگر ضمنا نہیں بلکہ مقصود ہی راستے میں کہیں اور جانا ہے، تو اگر آپ کا 320 کلومیٹر کا سفر اس طرح ہے کہ کہیں بھی دو شہروں کی آبادیوں کے درمیان کم از کم 92 کلومیٹر کا سفر متصل نہیں ہو گا بلکہ ہر جگہ 92 کلومیٹر سے کم پر اسٹاپ کر کے اپنے کام وغیرہ کرنے ہیں تو آپ ہر جگہ پوری نماز پڑھیں گے اور اپنی منزل پر پہنچ کر بھی پوری نماز پڑھیں گے۔ اور اگر کسی مقام پر 92 کلومیٹر یا اس سے زیادہ ہے اور کسی جگہ کم تو جس شہر یا گاؤں کی آبادی سے آپ 92 کلومیٹر کے ارادے سے نکلیں گے تو راستے میں اور وہاں پہنچ کر بھی جب تنہا یا مسافر امام کے پیچھے پڑھیں گے تو قصر کریں گے، پھر اپنی منزل پر پہنچ کر 15 دن سے کم رہنے کا ارادہ ہے تو قصر پڑھیں گے ورنہ پوری۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "اگر اپنے مقام سے ساڑھے ستاون میل کے فاصلے پر علی الاتصال جانا ہو کہ وہیں جانا مقصود ہے بیچ میں جانا مقصود نہیں اور وہاں پندرہ دن کامل ٹھہرنے کا قصد نہ ہو تو قصر کریں گے ورنہ پوری پڑھیں گے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 8، صفحہ 270)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

05 صفر المظفر 1445ھ 23 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

1244

نماز میں کپڑے درست کرنا

سوال: نماز میں کپڑے درست کرنے کا کیا حکم ہے؟

USER ID: تنویر قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس مسئلہ کی مختلف صورتیں ہیں۔ (1) اگر ضرورت ہو مثلا کپڑا جسم سے چپک جائے تو عمل قلیل کے ذریعے ایک ہاتھ سے درست کرنے میں حرج نہیں کہ یہ عمل قلیل مفید ہے، اس صورت میں دونوں ہاتھوں کا استعمال مکروہ تنزیہی ہے کہ بلاضرورت عمل قلیل غیر مفید کا ارتکاب ہے۔ (2) عمل کثیر کے ساتھ دونوں ہاتھوں کا استعمال کیا تو نماز ٹوٹ جائے گی۔ (3) سجدے میں جاتے ہوئے دونوں ہاتھ سے کپڑا سمیٹنا یا شلوار وغیرہ اوپر کھینچنا مکروہ تحریمی ہے۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "ہر وہ عمل قلیل کہ مصلی کے لئے مفید ہو جائز ہے اور جو مفید نہ ہو، مکروہ ہے۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ 631)

مفتی جلال الدین امجدی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "کپڑا سمیٹنا جیسا کہ ناواقف لوگ سجدہ میں جاتے ہوئے آگے یا پیچھے کے کپڑے کو اٹھاتے ہیں، یہ مفسد نماز نہیں بلکہ مکروہ تحریمی اور ناجائز ہے۔ جس نماز میں ایسا کیا گیا، اس نماز کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔"

(فتاوی فیض الرسول، جلد1، صفحہ 276)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فرازعطاری مدنی

05 صفر المظفر 1445ھ 23 اگست 2023ء

1245

دار الحرب میں جمعہ

سوال: دار الحرب مثلاً امریکہ، چائنہ وغیرہ میں جمعہ کا کیا حکم ہے؟ USER ID:تابش عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

موجودہ دور میں عوام و خواص کی بڑی تعداد دار الحرب میں جمعہ ادا کرتی ہے، اگر وہاں جمعہ کو ناجائز قرار دیا جائے تو لاکھوں مسلمان تارکین فرض کہلائیں گے، لہٰذا ان مسلمانوں کو ترک فرض کے گناہ سے بچانے کے لئے مستند و معتبر علما نے عموم بلوی اور ازالہ فساد مظنون بظن غالب کو بنیاد بنا کر امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے قول پر فتوی دیتے ہوئے دار الحرب میں جمعہ کی ادائیگی کو جائز قرار دیا ہے۔ سراج الفقہا محقق مسائل جدیدہ مفتی نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”کافی ابحاث کے بعد یہ طے ہوا کہ یورپ اور امریکہ وغیرہ کے بلاد میں جہاں عوام و خواص جمعہ و عیدین ادا کر رہے ہیں اور غیر مسلم حکومتوں کی طرف سے انہیں اجازت بھی ہے، وہاں جمعہ و عیدین سے انہیں روکنا سخت مفاسد کا باعث ہوگا۔۔ اس لئے بالاتفاق دفع فساد مظنون بظن غالب کی خاطر اور اکثر مندوبین کے نزدیک بوجہ عموم بلوی بھی امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے مسلک پر عمل کرنے اور جمعہ و عیدین ادا کرنے کی اجازت ہوگی۔“ (جدید مسائل پر علما کی رائیں اور فیصلے، جلد1، صفحہ 398)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

07 صفر المظفر 1445ھ 25 اگست 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

1246 قیام میں کبھی ایک پر کبھی دوسری پر زور دینا

سوال: نماز کے قیام میں کبھی ایک پاؤں پر کبھی دوسرے پر زور دینا کیسا؟ اگر اس میں امام جھومتا ہوا محسوس ہو تو نماز پر تو اثر نہیں پڑے گا؟

USER ID:حنان بابا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نماز کے قیام میں کبھی ایک پاؤں پر کبھی دوسرے پر زور دینا سنت ہے اور اسے تراوح کہتے ہیں مگر کئی افراد کو اس پر عمل کرنے کا طریقہ معلوم نہیں ہوتا جس سے وہ جھومتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں تو ایسا کرنا مکروہ تنزیہی ہے۔اس کا طریقہ یہ ہے کہ قیام میں بغیر حرکت کئے کبھی دائیں پاؤں پر زور دیں اور کبھی بائیں پاؤں پر۔بہار شریعت مکروہات تنزیہی کے بیان میں ہے:"داہنے بائیں جھومنا مکروہ ہے اور تراوح یعنی کبھی ایک پاؤں پر زور دیا کبھی دوسرے پر یہ سُنّت ہے۔" (بہار شریعت، جلد1 ، حصہ 3، صفحہ 634)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

ابوالبنات فرازعطاری مدنی

07 صفر المظفر 1445ھ 25 اگست 2023ء

1247

داڑھی منڈانے والے کی امامت

سوال: داڑھی منڈانے والے کی امامت جائز نہیں یہ کہاں لکھا ہے؟

USER ID: ظہیر شیخ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

داڑھی منڈانے والا فاسق معلن ہے اور فاسق معلن کو مقدم کرنا گناہ ہے۔ مفتی جلال الدین امجدی لکھتے ہیں: "جو شخص اپنی داڑھی حد شرع یعنی ایک مشت سے کم کرادیتا ہے وہ فاسق معلن ہے اس کے پیچھے نماز پڑھنی گناہ اور اس کو امام بنانا گناہ ہے۔۔۔ غنیہ میں ہے: اگر لوگوں نے فاسق (معلن) کو مقدم کیا تو گناہ گار ہوں گے۔" (فتاوی فیض الرسول، جلد1، صفحہ 282)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

11 صفر المظفر 1445ھ 29 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

1248

امام کا ربنا لک الحمد کہنا

سوال: کیا امام جماعت میں ربنا لک الحمد نہیں پڑھے گا اگر ہاں تو وجہ بھی بتا دیں؟

USER ID: محمد ابرار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جب جماعت ہو رہی ہو تو امام صرف سمع اللہ لمن حمدہ کہے گا اور مقتدی ربنا لک الحمد (یا اسی طرح کے دیگر الفاظ جو احادیث میں آئے ہیں) پڑھے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ نبی پاک ﷺ نے اسی طرح اپنی امت کو سکھایا ہے۔ ھدایہ میں ہے: "ولا یقولھا الامام عند ابی حنیفۃ۔۔۔ ولابی حنیفۃ قولہ علیہ السلام اذا قال الامام سمع لمن حمدہ قولوا ربنا لک الحمد ھذہ قسمۃ" ترجمہ: امام ربنا لک الحمد نہیں کہے گا امام اعظم کے نزدیک۔۔ اور امام اعظم کی دلیل یہ ہے کہ حدیث میں حضور ﷺ نے فرمایا جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا لک الحمد کہو یہ تقسیم کاری ہے (امام و مقتدی کے درمیان)۔" (ھدایہ، جلد 1، صفحہ 106)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

11 صفر المظفر 1445ھ 29 اگست 2023ء

1249

آشوب چشم والے کا امامت کرنا

سوال: کیا آشوب چشم والا امامت کر سکتا ہے اور اگر نہیں کر سکتا تو کیا اس کی کٹوتی ہو گی؟

USER ID: خالد مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

جس امام کی آنکھ سے آشوب چشم کی وجہ سے مسلسل پانی نکلتا ہو یہاں تک کہ وہ وضو کر کے فرض بھی ادا نہ کر سکتا ہو وہ شرعی معذور ہے اور شرعی معذور اپنے مثل شرعی معذور کے علاوہ کی امامت نہیں کر سکتا۔ جتنی نمازوں میں امام غیر حاضر رہے اگر اس میں اپنا متبادل دے دے تو اس کی کٹوتی نہیں ہو گی۔ شامی میں "ومعذور بمثلہ" کے تحت ہے: "ان اتحد عذرهما، وان اختلف لم یجز" ترجمہ: شرعی معذور اپنی مثل معذور کی امامت کر سکتا ہے یعنی اگر دونوں کا عذر ایک ہی ہو، اگر دونوں کے عذر الگ الگ ہیں تو جائز نہیں۔ (شامی، جلد2، صفحہ 389)

فتاوی رضویہ میں ہے: "ہاں امام دوسرے کو اپنا نائب مقرر کر سکتا ہے۔۔ (اس صورت میں) وظائف امامت کا مستحق اصل ہو گا اور نائب صرف اس قدر لے سکے گا جو اصل نے اس کے لیے معین کیا۔" (فتاوی رضویہ، جلد16، صفحہ 344، 345)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

12 صفر المظفر 1445ھ 30 اگست 2023ء

1250

کمپنی سے باہر جا کر جمعہ پڑھنے کی اجازت نہ ہو

سوال: اگر زید شہر میں ایسی کمپنی میں ملازم ہو جہاں باہر جا کر جمعہ پڑھنے کی اجازت نہیں اور کمپنی میں جو امام ہے وہ فاسق معلن ہے تو کیا حکم ہے؟

USER ID: محمود خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

زید پر لازم ہے کہ وہ شہر میں کسی اور مقام پر صحیح العقیدہ غیر فاسق اہل امام کے پیچھے نماز جمعہ پڑھے اس لئے کہ اگر شہر میں مختلف جگہوں پر جمعہ ہوتا ہو تو فاسق معلن کے پیچھے جمعہ کی نماز پڑھنا ناجائز ہے، اگر نماز جمعہ کے لئے کمپنی سے باہر جانے کی اجازت نہیں تو ایسی نوکری کرنا ناجائز ہے، ہاں اگر شہر میں کسی اور مقام پر جمعہ نہیں ہوتا یا جمعہ تو ہوتا ہے مگر غیر فاسق امام نہیں ملتا تو اس فاسق معلن امام کے پیچھے نماز جمعہ ادا کرنا جائز ہے جبکہ وہ امامت کا اہل ہو اور کمپنی میں جمعہ کی تمام شرائط بالخصوص اذن عام بھی پایا جاتا ہو۔ فتح القدیر میں ہے: ”لا ینبغی ان یقتدی بالفاسق الا بالجمعہ لان فی غیرھا یجد اماما غیرہ۔۔۔۔ فیکرہ فی الجمعۃ اذا تعددت اقامتھا فی المصر علی قول محمد و ھو المفتی بہ لانہ بسبیل من التحول۔“ ترجمہ: جمعہ کے علاوہ اور نمازوں میں فاسق کی اقتدا جائز نہیں، اس لئے کہ دوسری نمازوں میں فاسق کے علاوہ امام مل سکتا ہے، تو جب شہر میں مختلف جگہوں پر جمعہ ہوتا ہو تو امام محمد کے قول کے مطابق فاسق کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے اور اسی قول پر فتوی ہے کیونکہ دوسری جگہ پر جا کر نماز پڑھی جا سکتی ہے۔ (فتح القدیر، جلد 1، باب الامامۃ، صفحہ 359، دار الکتب العلمیہ)

فتاوی اجملیہ میں ہے: ”ایسی ملازمت شرعا جائز نہیں جس میں ترک فرائض کرنا پڑے۔“ (فتاوی اجملیہ، جلد 2، صفحہ 319)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

13 صفر المظفر 1445ھ 31 اگست 2023ء

مسجد/وقف/چندہ

1251 مسجد کے چندے سے عمرہ

سوال: ایک شخص نے 45 سال مسجد کی خدمت فی سبیل اللہ کی اب مسجد کمیٹی مسجد کے چندے سے اس کو عمرہ کروانا چاہتی ہے اگر اس کی تنخواہ مقرر ہوتی تو عمرے کی رقم سے کئی زیادہ بنتی؟

USER ID: حافظ افضال اشرفی حسینی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مسجد کے چندے کو عرف کے مطابق خرچ کرنا ضروری ہے اور مسجد کے چندے سے عمرہ کروانے کا عرف کہیں نہیں ہے لہذا ایسا کرنا جائز نہیں۔ مفتی قاسم صاحب لکھتے ہیں: "چندہ کو عرف کے مطابق خرچ کرنے کا حکم ہے۔۔الخ" (وقف کے مسائل، صفحہ 229)

بہار شریعت میں ہے: "(مسجد کی) کسی چھوٹی سے چھوٹی چیز کو بے موقع و بے محل استعمال کرنا ناجائز ہے۔"

(بہار شریعت، جلد2، حصہ 10، صفحہ 562)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 محرم الحرام 1445ھ 05 اگست 2023ء

1252

مسجد کے پنکھے بیچنا

سوال: مسجد کے چھت والے پنکھے بہت بجلی کھاتے ہیں ان کو بیچ کر دوسرے لے سکتے ہیں؟

USER ID:ابوالحسن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سوال سے یہ بات واضح ہے کہ وہ پنکھے قابل استعمال ہیں لہذا ان کا بیچنا جائز نہیں۔ فتاوی رضویہ میں ہے:" آلات: یعنی مسجد کا اسباب جیسے بوریا، مصلی، فرش، قندیل، وہ گھاس کہ گرمی کے لئے جاڑوں میں بچھائی جاتی ہے وغیر ذٰلک، اگر سالم و قابل انتفاع ہیں اور مسجد کو ان کی طرف حاجت ہے تو ان کے بیچنے کی اجازت نہیں۔" (ج 16، ص 266)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 محرم الحرام 1445ھ 13 اگست 2023ء

1253

مسجد کے پیسوں سے گھر بنانا

سوال: مسجد کے چندے سے امام، مؤذن یا خادم کا گھر بنانا کیسا؟ USER ID: شوکت علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مسجد کے چندے سے مسجد کی عمارت میں عین مسجد کے علاوہ امام، مؤذن یا خادم کا حجرہ بنانا جائز ہے کہ یہ مصالح مسجد ہی میں خرچ کرنا ہے البتہ مسجد کی چار دیواری کے باہر الگ سے گھر بنانا جائز نہیں کہ یہ مسجد کے چندے کو عرف سے ہٹ کر خرچ کرنا ہے۔ مفتی جلال الدین امجدی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "اور اگر (چندہ) مسجد کے عام مصالح کے لئے دیا ہے تو اس سے مکان، دکان یا وضو خانہ وغیرہ جو چاہیں تعمیر کر سکتے ہیں۔"

(فتاوی فیض الرسول، جلد2، صفحہ326)

امیر اہلسنت مولانا الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: "مسجد کے نام پر ملا ہوا چندہ وہاں کے عرف کے مطابق استعمال کرنا ہو گا مثلا امام و مؤذن اور خادم کی تنخواہیں، مسجد کی بجلی کا بل عمارت مسجد یا اس کی اشیاء کی حسب ضرورت مرمت، ضرورت مسجد کی چیزیں مثلا لوٹے، جاڑو، پائیدان، بتی، پنکھے، چٹائی وغیرہ۔"

(چندے کے بارے میں سوال جواب، صفحہ26)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 صفر المظفر 1445ھ 19 اگست 2023ء

1254 مسجد کی بجلی استعمال کرنا

سوال: مؤذن کا گھر مسجد کی عمارت کے باہر ہے اور وہ مسجد کی بجلی استعمال کرتا ہے اس کا ایسا کرنا کیسا؟

USER ID:ذیشان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

امام یا مؤذن کا گھر اگر مسجد کی عمارت سے باہر ہے تو ان کو مسجد سے بجلی دینے کا عرف نہیں اور یہ غیر قانونی بھی ہے۔ اس لئے مسجد انتظامیہ کو چاہیے کہ ان کے لئے الگ میٹر لگوائیں مگر اس کا بل مسجد کے چندے سے نہیں بھرا جائے گا، البتہ کوئی اپنی جیب سے یہ بل ادا کر دے تو بہت اچھا ہے۔ اس طرح کے سوال کے جواب میں تاج الشریعہ فرماتے ہیں: "فی الواقع اگر وہ امام اس طریقہ غیر قانونی پر یا غیر شرعی طور پر مسجد کی بجلی استعمال کرتا ہے تو سخت گناہ گار کہ غیر قانونی طریقہ پر مسجد کی مالیت کو ضرر کا اندیشہ ہے۔۔۔ اور غیر شرعی طور پر مسجد کی بجلی کا استعمال مطلقا ناجائز ہے۔" (فتاوی تاج الشریعہ، 4/69)

امیر اہلسنت مولانا الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: "مسجد کے نام پر ملا ہوا چندہ وہاں کے عرف کے مطابق استعمال کرنا ہو گا مثلا امام و مؤذن اور خادم کی تنخواہیں، مسجد کی بجلی کا بل عمارت مسجد یا اس کی اشیاء کی حسب ضرورت مرمت، ضرورت مسجد کی چیزیں مثلا لوٹے، جاڑو، پائیدان، بتی، پنکھے، چٹائی وغیرہ۔" (چندے کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 26)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

07 صفر المظفر 1445ھ 25 اگست 2023ء

1255

قبرستان کے درخت کاٹنا

سوال: قبروں کے آس پاس جو کانٹے دار درخت خود بخود اگ آتے ہیں ان کو کاٹ کر اپنے ذاتی استعمال میں لے سکتے ہیں؟

USER ID: حافظ عبد الحامد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

قبرستان میں جو درخت خود بخود اگ آئیں وہ قبرستان کے ہیں کسی کو ان میں تصرف کا اختیار نہیں، البتہ ان کو قاضی وہ نہ ہو تو شہر کے سب سے بڑے عالم کی اجازت سے بیچ دیں اور اس کی رقم قبرستان ہی کے کاموں میں خرچ کی جائے گی۔ اگر وہاں کوئی ایسا عالم نہیں تو عام مسلمانوں کا فیصلہ قاضی کے حکم کے قائم مقام ہو گا۔ فتاوی تربیت افتا میں ہے: "اگر جھاڑ واشجار لگانے والوں نے جھاڑ واشجار قبرستان کے پیسے سے لگائے یا اپنے ہی پیسے سے لگائے ہیں مگر قبرستان کے لئے لگائے یا وہ خود بخود اگ آئے تو ان تمام صورتوں میں وہ جھاڑ واشجار قبرستان کے ہیں۔۔۔۔ شیشم کا درخت اگر خود سے اگا ہے تو اسے قاضی کے حکم سے بیچ کر قبرستان کے مصارف مثلاً چہار دیوار وغیرہ میں خرچ کر سکتے ہیں عید گاہ میں لگانا جائز نہیں۔" (فتاوی تربیت افتا، جلد2، صفحہ 210،208)

فتاوی فیض الرسول میں ہے: "قبرستان کے خودرو درخت کو قاضی کے حکم سے کاٹ کر قبرستان کی مرمت میں لگا سکتے ہیں، جہاں قاضی شرع نہ ہو، تو اس ضلع کا سب سے بڑا سنی صحیح العقیدہ عالم جو مرجع فتوی ہو، اس کے قائم مقام ہے اور اگر ضلع میں ایسا عالم بھی نہ ہو، تو عام مسلمانوں کا فیصلہ حکم قاضی کے قائم مقام ہے۔" (فتاوی فیض الرسول، جلد1، صفحہ 472)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

11 صفر المظفر 1445ھ 29 اگست 2023ء

1256

وقف کی ہوئی جگہ کو بیچنا

سوال: کسی نے مسجد کے ساتھ والا پلاٹ وقف کردیا اب اتنے وسائل نہیں کہ عمارت تعمیر کی جاسکے تو کیا یوں ہو سکتا ہے کہ صاحب حیثیت تین منزلہ عمارت بنوائے اور ایک منزل اس کی ملکیت کر دی جائے باقی دو مسجد کی ملک میں رہیں؟

USER ID:نعمان سعید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

واقف نے چونکہ وہ پلاٹ مسجد کے لئے وقف کردیا ہے لہذا اب اس پر مسجد ہی تعمیر کی جائے گی، اس کے کسی حصہ کو بیچنا جائز نہیں کہ یہ وقف میں تغییر ہے، انتظامیہ کو چاہیے کہ اس کی تعمیرات کے لئے فنڈ جمع کر کے بنائیں۔ شامی میں "فاذا تم ولزم لا یملك" کے تحت ہے: "لا یکون مملوکا لصاحبه ولا یملك أی لا یقبل التملیك لغیرہ بالبیع ونحوہ" ترجمہ: وقف تام اور لازم ہونے کے بعد واقف کی ملکیت میں نہیں رہے گا اور نہ ہی کسی اور کو بیع وغیرہ کے ذریعے مالک بنایا جا سکتا ہے۔ (شامی، جلد4، صفحہ352)

امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "جو مسجد پر اس کے استعمال میں آنے کے لئے وقف ہیں انہیں کرایہ پر دینا لینا حرام کہ جو چیز جس غرض کے لئے وقف کی گئی دوسری غرض کی طرف اسے پھیرنا ناجائز ہے اگرچہ وہ غرض بھی وقف ہی کے لئے فائدہ کی ہو کہ شرط واقف مثل نص شارع صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم واجب الاتباع ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد16، صفحہ 453)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

13 صفر المظفر 1445ھ 31 اگست 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ اٰلک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

1257

زمین سے پیسے ملیں تو دعوت اسلامی کے چندے میں دینا

سوال: اگر زمین سے رقم ملے تو کیا اسے دعوت اسلامی کے چندے میں دے سکتے ہیں؟

USER ID:محمد حسنین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کہیں سے پیسے پڑے ہوئے ملے تو شریعت کی اصطلاح میں اسے لقطہ کہتے ہیں اور اس کا حکم یہ ہے کہ مالک کی تلاش کی جائے، تشہیر کے باوجود بھی مالک نہ ملے اور اب مالک کے آنے کی امید نہ ہو تو یا تو اسے شرعی فقیر کو صدقہ کردیں یا کسی نیکی کے کام مثلاً مسجد یا مدرسہ یا دعوت اسلامی کے چندے میں بھی دے سکتے ہیں۔ عالمگیری میں ہے: "ثم بعد تعریف المدۃ المذکورۃ الملتقط مخیر بین ان یحفظھا حسبۃ وبین ان یتصدق بھا" ترجمہ: پھر بیان کردہ مدت لقطہ کی تشہیر کے بعد اٹھانے والے کو اختیار ہے کہ چاہے تو سنبھال کر رکھے چاہے تو صدقہ کردے۔ (عالمگیری، جلد2، صفحہ 289)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

14 صفر المظفر 1445ھ 01 ستمبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

زکوٰۃ

1258

ایڈوانس ہاؤس رینٹ

سوال: سرکاری ملازمین کو ہاؤس رینٹ ایڈوانس دیا جاتا ہے اب اگر نصاب کا سال پورا ہوجائے یا قربانی کے ایام آجائیں اور یہ رقم موجود ہو تو کیا زکوۃ اور قربانی لازم ہے؟

USER ID: اویس خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر یہ رینٹ بطور الآؤنس ملتا ہے تو ملازم اس کا مالک ہوگیا لہذا اب زکوۃ، فطرہ، قربانی میں سے جس کی شرائط پائی جائیں اس کی ادائیگی لازم ہوگی۔الجوہرۃ النیرۃ میں ہے:"من کان لہ نصاب فاستفاد فی اثناء الحول مالا من جنسہ ضمہ الی مالہ وزکاۃ سواء کان المستفاد من نمائہ او لا وبای وجہ استفادہ ضمہ سواء کان بمیراث او ھبۃ او غیر ذلك"ترجمہ: جو شخص مالک نصاب ہے اگر درمیان سال میں کچھ اورمال اسی جنس کا حاصل کیا تو اسے اسی مال کے ساتھ ملاکر زکوۃ ادا کرے چاہے وہ مال اس کے پہلے مال سے حاصل ہوا ہو یا میراث یا ہبہ یا اور کسی جائز ذریعے سے ملا ہو۔

(جوہرہ نیرہ، جلد1، صفحہ 145)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 محرم الحرام 1445ھ 02 اگست 2023ء

نکاح

1259

ماں شریک بہنوں سے نکاح

سوال: زید کے والد نے دوسری شادی کی اور اس سے دو بیٹے ہوئے پھر زید کے والد کا انتقال ہو گیا تو اس کی بیوہ نے دوسرا نکاح کیا جس سے دو بیٹیاں ہوئیں اب زید جو کہ پہلی والدہ سے ہے اس کا اور اس کے والد کے دو بیٹوں کا جو دوسری والدہ سے ہیں ان بیٹیوں سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟

USER ID:حکیم علی سعیدی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

زید کا ان دو لڑکیوں سے نکاح جائز ہے جبکہ حرمت کی کوئی اور وجہ مثلا رضاعت یا مصاہرت وغیرہ نہ ہو، جبکہ زید کے والد کے دو بیٹوں کا ان لڑکیوں سے نکاح جائز نہیں کیونکہ یہ ماں شریک بہن بھائی ہیں اور بہن بھائی چاہے سگے ہوں یا سوتیلے ان کا نکاح آپس میں حرام ہے۔ در مختار میں ہے: "اما بنت زوجۃ ابیہ۔۔ فحلال" ترجمہ: باپ کی زوجہ کی بیٹی (جو دوسرے شوہر سے ہو) اس سے نکاح حلال ہے۔ (در مختار، صفحہ 179)

بہار شریعت میں ہے: "بہن خواہ حقیقی ہو یعنی ایک ماں باپ سے یا سوتیلی کہ باپ دونوں کا ایک ہے اور مائیں دو یا ماں ایک ہے اور باپ دو سب حرام ہیں۔"

(بہار شریعت، جلد 2، حصہ 7، صفحہ 22)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

26 محرم الحرام 1445ھ 14 اگست 2023ء

1260

نکاح میں حال کا صیغہ استعمال کرنا

سوال: ایک نکاح خواں نے دولہا کو مخاطب کر کے کہا کہ میں اپنی موکلہ فلانہ بنت فلاں کا نکاح 5000 مہر کے عوض آپ سے کرتا ہوں کیا آپ کو قبول ہے تو دولہے نے کہا قبول ہے کیا نکاح ہو گیا؟

USER ID:حرم مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

ایجاب و قبول میں کم از کم ایک طرف سے ماضی کا صیغہ ہونا ضروری ہے دوسری طرف سے حال کا ہو تو حرج نہیں لہذا اگر نکاح خواں نے کہا کہ میں آپ کا نکاح کرتا ہوں اور دولہے نے کہا قبول ہے تو نکاح ہو جائے گا۔ بہار شریعت میں ہے: ”یا ایک طرف سے حال کا صیغہ ہو دوسری طرف سے ماضی کا، مثلاً کہے تُو مجھ سے اپنا نکاح کرتی ہے اُس نے کہا کیا تو ہو گیا یا یوں کہ میں تجھ سے نکاح کرتا ہوں اُس نے کہا میں نے قبول کیا تو ہو جائے گا۔“ (بہار شریعت، جلد2، حصہ 7، صفحہ 7)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 صفر المظفر 1445ھ 19 اگست 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ الک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

1261

نکاح میں اصلی باپ کا نام نہ لینا

سوال: ایک لڑکی کو کسی نے گود لیا تھا اب اس کا نکاح ہوا تو نکاح خواں نے لڑکی کے اصلی والد کا نام لینے کے بجائے گود لینے والے شخص کا نام لے لیا تو نکاح ہو گیا یا نہیں؟

USER ID:امجد علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اولاد کو اصلی باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کرنا حرام ہے، البتہ نکاح کے صحیح ہونے کے لئے لڑکے اور لڑکی کا گواہوں کے سامنے متعین ہو جانا ضروری ہے، تو اگر وہ لڑکی گود لینے والے شخص کے نام کے ساتھ مشہور ہے اور اس کا نام لینے سے لڑکی کی طرف ذہن جاتا ہے تو نکاح منعقد ہو جائے گا۔ امام اہلسنت شاہ احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ اس طرح کے سوال کے جواب میں فرماتے ہیں: "ہاں اگر بکر نے اسے پرورش یا متبنی کیا تھا اور وہ عرف میں ہندہ بنت بکر کہی جاتی ہے اور اس کے کہنے سے اس کی طرف ذہن جاتا ہے تو نکاح ہو گیا۔۔ الخ" (فتاوی رضویہ، جلد 11، صفحہ 251)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

05 صفر المظفر 1445ھ 23 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

طلاق

1262

ایک ساتھ تین طلاق دینا

سوال: ایک ساتھ تین طلاقیں دینا کیسا؟

USER ID: عارف قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

ایک ساتھ تین طلاقیں دینا بری بدعت، ناجائز و گناہ ہے۔ سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ اگر شرعی ضرورت ہو تو ایسے پاکی کے ایام جس میں عورت کے ساتھ صحبت نہ کی ہو اس میں فقط ایک طلاق رجعی دے۔ در مختار میں ہے: "﴿والبدعی ثلاث متفرقة﴾ او ثنتان بمرة او مرتين فی طهر واحد ﴿لا رجعة فيه او واحدة فی طهر وطئت فيه او﴾ واحدة فی ﴿حيض موطوءة﴾" ترجمہ: طلاقِ بدعت یہ ہے کہ ایک ایسے طہر میں تین متفرق طلاقیں یا دو طلاقیں ایک مرتبہ یا دو مرتبہ میں دے جس میں رجعت نہ کی ہو یا ایک طلاق ایسے طہر میں دے جس میں وطی کر لی گئی ہو یا مدخولہ کو حیض میں ایک طلاق دے۔

(در مختار، صفحہ 205)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

27 محرم الحرام 1445ھ 15 اگست 2023ء

خواتین کے مسائل

1263

حمل ساقط ہونے کے بعد خون

سوال: ایک عورت کا 49 دنوں کا حمل ضائع ہو گیا اب اس کو خون دس دن سے زیادہ جاری رہتا ہے مگر درمیان میں ایک دو دن آتا پھر رکتا ہے تو کیا حکم ہے؟

USER ID: محمد طیب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اعضا بننے سے پہلے اگر حمل ساقط ہو جائے اور پھر اس کو کم از کم تین دن خون جاری رہے (چاہے حقیقی طور پر یا حکمی طور پر) اور حمل ساقط ہونے سے پہلے پندرہ دن پاکی کے ایام گزر چکے ہیں تو یہ خون حیض کا ہے۔ اب اگر خون مسلسل جاری ہے تو حکم یہ ہے کہ حمل سے پہلے جو حیض آنے کے ایام تھے اتنے دن ناپاکی کے شمار ہوں گے اور باقی استحاضہ۔ مولانا ساجد صاحب اس طرح کے سوال کے جواب میں لکھتے ہیں: ”اور حمل سے پہلے جتنے دن حیض آنے کی عادت تھی اتنے دن حیض کے شمار ہوں گے بقیہ استحاضہ۔ لہذا اتنے دنوں کی نمازوں کی قضا کرے گی۔“ (خواتین کے مسائل، صفحہ 61)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

27 محرم الحرام 1445ھ 15 اگست 2023ء

1264

ڈیزائن والے برقعے پہننا

سوال: آج کل خواتین ڈیزائن والے برقعے پہنتی ہیں ان کا کیا حکم ہے؟ USER ID: ثناء اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

برقعے کا اصل مقصد پردے کا اہتمام ہے لہذا عورت کو ایسے شوخ، ڈیزائن والے، ٹائٹ برقعے پہننا منع ہے جس سے پردے کا مقصد فوت ہو جائے اور فتنے کے مزید دروازے کھل جائیں۔ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ لکھتے ہیں: "عورت کو لازم ہے کہ لباس فاخرہ اور عمدہ برقع اوڑھ کر باہر نہ جائے کہ بھڑک دار برقع پردہ نہیں بلکہ زینت ہے۔" (مراۃ المناجیح، جلد 5، ص 15)

امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: "یاد رکھئے! عورت کا برقع جتنا پرکشش اور ڈیزائن دار ہو گا اتنا ہی فتنے کا امکان بھی بڑھتا چلا جائے گا۔"
(پردے کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 273)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبـــــــــــــــــــــــــہ
ابو البنات فراز عطاری مدنی
27 محرم الحرام 1445ھ 15 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

1265

اگر رپورٹ میں بچہ نارمل نہ آئے تو

سوال: اگر دوران حمل یہ معلوم ہو جائے کہ بچہ نارمل نہیں بلکہ بازو یا ٹانگ نہیں ہے تو کیا حمل ضائع کروایا جاسکتا ہے؟

USER ID: یاسر منظور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

طب ظنی ہے یقینی نہیں اور طبی رپورٹ کی بنیاد پر حمل ضائع کروانا وہ بھی اعضا بننے کے بعد تو حرام اور قتل کی طرح ہے۔ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "جان پڑ جانے کے بعد اسقاط حمل حرام ہے، اور ایسا کرنے والا گویا قاتل ہے اور جان پڑنے سے پہلے اگر کوئی ضرورت ہے تو حرج نہیں۔"
(فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 207)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

28 محرم الحرام 1445ھ 16 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

1266

پندرہ دن سے پہلے دوبارہ حیض

سوال: ایک عورت کو جڑواں بچے ہوئے نفاس ختم ہونے کے بعد اسے دس ماہ کے بعد خون آیا اور اب عادت کے دن گزرنے کے بعد کبھی 7 دن کبھی 10 دن بعد خون آتا ہے تو کیا یہ بھی ماہواری ہے اور اس میں ہمبستری کرنا جائز ہے؟ USER ID:سید آمل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر خون پاکی کے کم از کم پندرہ دن گزرنے کے بعد آتا ہے اور کم از کم تین دن رہتا ہے تو یہ حیض ہے لیکن پاکی کے 15 دن گزرنے سے پہلے خون شروع ہو جائے تو یہ حیض نہیں بلکہ استحاضہ ہے کیونکہ حیض کے لئے طہارت کے پندرہ (15) دن گزرنا ضروری ہیں، لہذا عادت کے دن گزرنے کے بعد 15 دن سے پہلے آنے والے خون کے دوران نمازیں بھی ادا کرنی ہوں گی اور اس میں ہمبستری بھی جائز ہے۔ در مختار میں ہے: "واقل الطھربین الحیضین او النفاس و الحیض خمسۃ عشر یوما ولیالیھا اجماعا" ترجمہ: دو حیضوں یا نفاس اور حیض کے درمیان کم از کم پندرہ دن رات طہارت کے گزرنا ضروری ہیں۔ (در مختار، صفحہ 43)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 صفر المظفر 1445ھ 19 اگست 2023ء

جائز / ناجائز

1267

جدید میٹل کی انگوٹھی

سوال: آج کل ایک جدید میٹل کی انگوٹھی نکلی ہے جس میں ذکر، الآرم، نماز کے اوقات کی سہولت وغیرہ ہے اس کا پہننا کیسا؟

USER ID:عبدالغنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

انگوٹھی میں اگرچہ یہ جدید فیچرز موجود ہوں لیکن چونکہ یہ ایک زیور ہے اور مرد کو چاندی کی ایک انگوٹھی جس کا وزن ساڑھے چار ماشے سے کم ہو اور اس میں صرف ایک نگ ہو پہننا جائز ہے، اس کے علاوہ کوئی زیور پہننا جائز نہیں لہذا سوال میں معلوم کی گئی انگوٹھی پہننا بھی ناجائز ہے۔ رد المحتار میں ہے:"ان التختم بالذھب والحدید والصفر حرام "ترجمہ:سونے، لوہے اور پیتل کی انگوٹھی پہننا (مرد کے لیے) حرام ہے۔
(شامی، جلد 9، صفحہ 594)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبـــــــــــــــــــــــہ
ابوالبنات فراز عطاری مدنی
14 محرم الحرام 1445ھ 02 اگست 2023ء

1268 لیپرواسکوپی کروانا

سوال: لیپرواسکوپی کروانا کیسا؟

USER ID: محمد عمر عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

لیپراسکوپی ایک طرح کی سرجری ہے جو چھوٹی آنت اور اس کے اطراف کی بیماریوں کو دیکھنے اور اس کے علاج کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ اس سرجری میں پیٹ کے قریب سے کٹ لگا کر کیمرہ اندر داخل کیا جاتا ہے اور بیماریوں کا معائنہ کیا جاتا ہے۔ اس طریقہ علاج میں کوئی حرج نہیں، البتہ یہ یاد رہے کہ بلا عذر شرعی ستر کی بے پردگی نہ ہو، جتنی حاجت ہو اتنا ہی بدن کھولا جائے۔ درمختار میں ہے: "ینظر الطبیب الی موضع مرضھا بقدر الضرورۃ" ترجمہ: طبیب مرض کی جگہ کو بقدر ضرورت دیکھ سکتا ہے۔

(درمختار، صفحہ 656)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 محرم الحرام 1445ھ 05 اگست 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ اٰلک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

1269

حلال جانوروں کے حرام اجزا کا کاروبار

سوال: حلال جانوروں کے حرام اجزا ایکسپورٹ کیے جاتے ہیں جیسے حرام مغز، علامت مادہ و نر وغیرہ، ان کا کاروبار کرنا اور ایسی جگہ مزدوری کرنا کیسا؟

USER ID: شیخ اکرم مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

حلال جانوروں کے حرام اجزا ایسے شخص کو بیچنا جس کے بارے میں یقینی طور پر معلوم ہو کہ وہ اسے کھائے گا، اسے بیچنا ناجائز و گناہ ہے، البتہ جس کے بارے میں یقینی طور پر معلوم نہ ہو یا یہ معلوم ہو کہ جائز استعمال کرے گا اس کو بیچنا جائز ہے۔ جب ان کی خرید و فرخت کے متعلق حکم معلوم ہو گیا تو وہاں مزدوری کرنے کا حکم بھی اسی سے واضح ہو گیا کہ جس صورت میں بیچنا جائز ہے اس صورت میں مزدوری کرنا بھی جائز ہے۔ جد الممتار میں ہے: "ان الشئی اذا صلح فی حد ذاتہ بان یستعمل فی معصیۃ و فی غیرھا و لم یتعین للمعصیۃ فلم یکن بیعہ اعانۃ علیھا، لاحتمال ان یستعمل فی غیر المعصیۃ وانما یتعین ذلک بقصد القاصدین والشک لایؤثر" ترجمہ: جب کوئی شے اپنی ذات کے اعتبار سے گناہ اور گناہ کے علاوہ ہر دو طرح کے کام میں استعمال ہو سکتی ہو اور خاص گناہ کے لیے متعین نہ ہو، تو اُسے بیچنا گناہ پر مدد کرنا نہیں کہلائے گا، کیونکہ یہ احتمال موجود ہے کہ وہ گناہ کے علاوہ کسی اور جائز کام میں استعمال کر لے۔ کسی چیز کا تعیّن ارادہ کرنے والوں کے ارادے سے ہوتا ہے (اور ارادہ معلوم نہیں تو محض شک ہی رہ گیا) اور شک مؤثّر نہیں ہوتا، (یعنی شک پائے جانے کی صورت میں بھی بیچنا جائز ہے۔)

(جد الممتار، جلد7، صفحہ 76)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 محرم الحرام 1445ھ 05 اگست 2023ء

1270

ایزی پیسہ لکی ڈرا

سوال: ایزی پیسہ ایپلیکیشن میں ایک لکی ڈرا گیم ہے جس میں ایک روپیہ دے کر اس میں شامل ہوا جاتا ہے اور پھر لکی ڈرا کے ذریعے ایک کو انعام مل جاتا ہے باقی سب ان کا ایک روپیہ مل جاتا ہے اس میں شامل ہونا کیسا؟ USER ID: اویس قدیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر تو واقعی وہ ایک روپیہ واپس مل جاتا ہے اور اس لکی ڈرا میں اور کوئی اضافی رقم نہیں کٹتی تو اس سے حاصل ہونے والا انعام لینا جائز ہے، لیکن اگر اس لکی ڈرا میں کسی بھی نام پر چارجز کاٹے جاتے ہوں یا وہ ایک روپیہ واپس نہ ملتا ہو تو یہ جوا ہے اس میں شامل ہونا اور انعام لینا حرام ہے۔ لکی ڈرا کی ناجائز صورت کے بارے میں امیر اہلسنت مولانا الیاس قادری صاحب لکھتے ہیں: "اس طریقہ کار میں لاکھوں کروڑوں روپے کے انعامات کا لالچ دے کر لاکھوں ٹکٹ معمولی رقم کے بدلے فروخت کئے جاتے ہیں پھر قُرعَہ اندازی کے ذَرِیعے کامیاب ہونے والوں میں چند لاکھ یا چند کروڑ روپے تقسیم کر دیئے جاتے ہیں جبکہ بَقِیَّہ افراد کی رقم ڈوب جاتی ہے، یہ بھی جُوا ہی کی ایک صورت ہے جو کہ حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔" (غیبت کی تباہ کاریاں، صفحہ 188)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 محرم الحرام 1445ھ 05 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی آلک واصحابک یاحبیب اللہ
AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

1271

عورت کا فارم کے لئے مرد سے تصویر کھنچوانا

سوال: میں پردہ کرتی ہوں مگر بعض دستاویزات کے لئے تصویر کھنچوانا پڑتی ہے اور اکثر مرد ہوتے ہیں تو کیا میں گناہ گار ہوں گی؟

USER ID: بنت ریاض

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جب تک ضرورت متحقق نہ ہو اس وقت تک مرد کے سامنے چہرہ کھولنے کی اجازت نہیں۔ اولا کوشش کی جائے کہ خواتین اسٹاف سے تصویر کھینچوائیں اور یہ سہولت اب میسر ہو جاتی ہے، اسی طرح پہلے کی پرنٹ کروائی ہوئی تصویریں رکھی ہوتی ہیں، جہاں ان سے کام چل سکتا ہو چلایا جائے۔ اب موبائل سے تصویر کھینچ کر ایڈٹ کر کے بھی کام چلایا جا سکتا ہے۔ جب تک یہ صورتیں موجود ہیں مرد کے سامنے چہرہ نہ کھولے اور بالفرض کوئی صورت نہ ہو یا آفس میں جا کر تصویر کھینچوانی ضروری ہو اور وہاں عورت نہ ہو تو ضرورت کے تحت چہرہ کھولا جا سکتا ہے اور کام ہوتے ہی فوراً چہرہ چھپا لیا جائے۔ بہار شریعت میں ہے: "اجنبی عورت کی طرف نظر کرنے کا حکم یہ ہے کہ اس کے چہرہ اور ہتھیلی کی طرف نظر کرنا جائز ہے، کیونکہ اس کی ضرورت پڑتی ہے کہ کبھی اس کے موافق یا مخالف شہادت دینی ہوتی ہے یا فیصلہ کرنا ہوتا ہے اگر اسے نہ دیکھا ہو تو کیونکر گواہی دے سکتا ہے کہ اس نے ایسا کیا ہے اس کی طرف دیکھنے میں بھی وہی شرط ہے کہ شہوت کا اندیشہ نہ ہو۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 446)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

19 محرم الحرام 1445ھ 07 اگست 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

1272

زنا کا حمل ساقط کروانا

سوال: اگر زنا سے حمل رہ گیا تو ساقط کروا سکتے ہیں؟

USER ID: محمد نعیم اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

زنا حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ اگر کسی نے زنا کیا اور حمل رہ گیا تو چار ماہ سے پہلے اس کو ضائع کروانا جائز ہے کہ روح پڑنے سے پہلے کسی عذر کے سبب حمل ضائع کروایا جا سکتا ہے۔ فتاوی اہلسنت میں ہے: "حمل میں موجود جنین یعنی بچے میں چار ماہ پورے ہونے پر روح ڈال دی جاتی ہے اور اتنی مدت کے حمل کو ضائع کروانے کی اجازت نہیں البتہ اگر مدت حمل چار ماہ نہ ہوئی ہو تو بچے میں جان نہیں ڈالی گئی ہوتی تو بلا عذر شرعی اس کا ساقط کرنا مکروہ و ممنوع ہے اور کوئی عذر شرعی ہو تو اسقاط حمل کی اجازت ہے اور پوچھی گئی صورت میں جو حالات بیان کئے گئے ہیں ان حالات میں اسقاط حمل کا جائز عذر موجود ہے اس لئے حمل ضائع کرنا جائز ہے کہ ایک برائی کو چھپانا ہے اور بدکاری جیسی برائی کی پردہ پوشی ایک امر مستحسن یعنی اچھی چیز ہے۔

(فتاوی اہلسنت، فتوی نمبر fmd 0095)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23 محرم الحرام 1445ھ 11 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

1273

ڈاکٹر کا لیبارٹری والوں سے کمیشن لینا

سوال: میں لیبارٹری میں کام کرتا ہوں ڈاکٹرز اپنے مریضوں کو ہمارے ہاں بھیجتے ہیں اور ہم سے کمیشن لیتے ہیں ان کا کمیشن مانگنا کیسا؟

USER ID:صالح احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ڈاکٹر کا لیب والوں سے کمیشن لینا جائز نہیں کہ کمیشن قابل معاوضہ کام پر لیا جاتا ہے جبکہ ڈاکٹر بیٹھے بٹھائے صرف مریضوں کو لیب بھیجتا ہے جو کہ قابل معاوضہ نہیں لہذا وہ کمیشن کا مستحق بھی نہیں ہوگا۔

رد المحتار میں ہے: "الدلالۃ والاشارۃ لیست بعمل یستحق بہ الاجر، وان قال علی سبیل الخصوص بان قال لرجل بعینہ ان دللتنی علی کذا فلک کذا، ان مشی لہ فدلہ فلہ اجر المثل للمشی لاجلہ، لان ذلک عمل یستحق بعقد الاجارۃ الا انہ غیر مقدر بقدر فیجب اجر المثل وان دلہ بغیر مشی فھو والاول سواء" ترجمہ: صرف بتانا اور اشارہ کرنا ایسا عمل نہیں ہے جس سے وہ اجرت کا مستحق ہو، اگر کسی نے خاص طور پر کسی شخص کو کہا کہ اگر تو فلاں چیز پر میری رہنمائی کرے تو اتنی اجرت دوں گا، اگر وہ شخص چل کر رہنمائی کرے تو وہ اجرت مثل کا مستحق ہوگا اس کے لئے چلنے کی وجہ سے کیونکہ چلنا ایسا عمل ہے جس پر عقد اجارہ میں اجرت کا مستحق ہوتا ہے مگر اجرت طے کرنے سے طے نہیں ہوگی تو اجرت مثل واجب ہوگی اور اگر وہ بغیر چلے رہنمائی کرے تو وہ اور پہلا برابر ہیں (یعنی اجرت کا مستحق نہیں)۔

(ردالمحتار، جلد 9، کتاب الاجارۃ، مسائل شتی من الاجارۃ، صفحہ 159، دارالمعرفہ بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی
23 محرم الحرام 1445ھ 11 اگست 2023ء

1274

مچھلی مرجائے تو کھانا

سوال: مچھلی اگر مر کر پانی کی سطح پر آجائے تو اس کا کھانا کیسا؟

USER ID: منصور حسان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مچھلی اگر خود مر کر پانی میں الٹی تیرنے لگی تو اس کا کھانا حرام ہے اور اگر مچھلی کو مارا اور اس سے وہ مر کر الٹی تیرنے لگی تو حلال ہے۔ بہار شریعت میں ہے: "جو مچھلی پانی میں مر کر تیر گئی یعنی جو بغیر مارے اپنے آپ مر کر پانی کی سطح پر اولٹ گئی وہ حرام ہے مچھلی کو مارا اور وہ مر کر اولٹی تیرنے لگی یہ حرام نہیں۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 324)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 محرم الحرام 1445ھ 13 اگست 2023ء

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

1275

جانور کی تلی کھانا

سوال: جانور کی تلی کھانا کیسا؟

USER ID:رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حلال جانور کی تلی کھانا جائز ہے۔ حدیث پاک میں ہے: "احلت لنا میتتان و دمان المیتتان الحوت والجراد والدمان الکبد والطحال" ترجمہ: ہمارے لئے دو مردار مچھلی ٹڈی اور دو خون کلیجی اور تلی حلال ہیں۔ (مشکوۃ، جلد2، صفحہ84، حدیث4132)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 محرم الحرام 1445ھ 13 اگست 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

1276

گناہ کے لئے جانے والے شخص کو سواری پر بٹھانا

سوال: اگر کوئی شخص گناہ کے لئے جارہا ہو کسی نے اسے موٹر سائیکل پر بٹھالیا تو اب سواری پر بٹھانے والے کو ثواب ملے گا یا گناہ؟

USER ID: سلطان وسیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر تو سواری پر بٹھانے والے کو پتا تھا کہ یہ گناہ کرنے جارہا ہے اور اس کی نیت اس کو گناہ میں مدد دینے کی تھی تو اس کو سواری پر بٹھانا گناہ پر تعاون کرنا ہوا لہذا وہ گناہ گار ہوگا اور اگر اسے پتا نہیں تھا تو اگر اس کی ثواب کی نیت تھی تو اسے ثواب ملے گا کیونکہ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور نیت کچھ نہیں تھی تو محض ایک مباح عمل تھا یعنی نہ ثواب نہ گناہ۔ اللہ پاک فرماتا ہے: "وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ" ترجمہ: اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ کرو۔ (المائدہ:2)

حدیث پاک میں ہے: "انما الاعمال بالنیات" ترجمہ: اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔ (بخاری، حدیث 1)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 محرم الحرام 1445ھ 13 اگست 2023ء

1277

تاش کھیلنا حرام کیوں

سوال: تاش کھیلنا حرام کیوں ہے ؟اگر اس پر پیسے نہ لگائیں تو؟

USER ID: ندیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

تاش میں تصاویر پائی جاتی ہیں اور اس کو کھیلنے میں تصویروں کی تعظیم پائی جاتی ہے اس لئے حرام ہے، اس کے علاوہ یہ لہو ولعب پر مشتمل ہے اس لئے بھی ممنوع ہے اگرچہ پیسہ نہ لگایا جائے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "اور تاش اور اسی طرح گنجفہ بوجہ اشتمال واعزاز تصاویر مطلقا بلا شرط ممنوع وناجائز ہے اور مصروف رہنا فسق۔" (فتاوی رضویہ، جلد16، صفحہ 561)

ایک اور مقام پر ہے: "تاش زیادہ گناہ وحرام کہ اس میں تصاویر بھی ہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ 114)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 محرم الحرام 1445ھ 13 اگست 2023ء

1278

ہندو کو گھر کرایہ پر دینا

سوال: اپنا گھر کسی ہندو کو کرایہ پر دینا کیسا؟

USER ID:شا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایة الحق والصواب

اپنا گھر ہندو کو کرایہ پر دینا جائز ہے کیونکہ گھر رہائش کے لئے دیا جاتا ہے اور کرایہ اسی کا ملتا ہے اگر وہ اس میں کوئی ناجائز فعل کرتا ہے تو مالک مکان کا اس عمل سے کوئی تعلق نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: "مسلمان نے کسی کافر کو رہنے کے لیے مکان کرایہ پر دیا یہ اجارہ جائز ہے کوئی حرج نہیں۔ اب اُس گھر میں کافر نے شراب پی یا صلیب کی پرستش کی یہ اُس کافر کا ذاتی فعل ہے اس سے اُس مسلمان پر گناہ نہیں ہاں اگر اُس مکان میں کافر نے گھنٹہ اور ناقوس بجایا یا سنکھ پھونکا یا علانیہ شراب بیچنا شروع کیا تو ضرور ان امور سے روکا جائے گا۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 14، صفحہ 145)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 محرم الحرام 1445ھ 13 اگست 2023ء

1279

بچے کی جنس معلوم کرنا

سوال: آٹھویں مہینے کے الٹرا ساؤنڈ میں بچے کی جنس معلوم کرنا کیسا تاکہ اس کی شاپنگ کی جا سکے؟

USER ID: انعم مظفر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر بطور علاج الٹرا ساؤنڈ کی حاجت ہو جو کہ عمومی طور پر کروایا جاتا ہے تو عورت سے کروانے میں حرج نہیں اور اسی رپورٹ میں ڈاکٹر سے جنس پوچھ لی جائے تو جائز ہے کہ یہ خاص جنس معلوم کرنے کے لئے نہیں کروایا گیا بلکہ روٹین کے علاج کی وجہ سے کروایا گیا ہے تاکہ بچے کی کیفیت معلوم کی جا سکے، الٹرا ساؤنڈ وہ منع ہے جو بلا حاجت مرد سے کروایا جائے یا فقط جنس معلوم کرنے کے لئے کروایا جائے۔ الاختیار لتعلیل المختار میں ہے: "والنظر إلی العورۃ حرام إلا عند الضرورۃ" ترجمہ: ستر عورت کو ضرورت کے علاوہ دیکھنا حرام ہے۔ (الاختیار، جلد 4، صفحہ 154)

بدائع الصنائع میں ہے: "لا یجوز لھا أن تنظر ما بین سرتھا إلی الرکبۃ إلا عند الضرورۃ بأن کانت قابلۃ فلا بأس لھا أن تنظر إلی الفرج عند الولادۃ" ترجمہ: ایک عورت کے لیے جائز نہیں کہ دوسری عورت کے ناف سے لے کر گھٹنے تک کے حصے کو دیکھے ہاں جب ضرورت ہو یوں کہ وہ دائیہ ہو تو اب اس کو وقت ولادت دوسری عورت کی شرمگاہ کو دیکھنے میں حرج نہیں۔ (بدائع الصنائع، جلد 5، صفحہ 124)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

25 محرم الحرام 1445ھ 13 اگست 2023ء

1280

دوسرے کا کبوتر گھر میں آجائے

سوال: میں نے کبوتر پالے ہیں بعض اوقات نامعلوم کبوتر آجاتے ہیں ان کا کیا کیا جائے؟

USER ID: انس دستی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر نامعلوم کبوتر جنگلی ہوں تو ان کو آپ رکھ سکتے ہیں اور اگر کسی کے پالے ہوئے ہیں تو اس کے مالک کو تلاش کیا جائے، اگر کوشش کے باوجود نہ ملے اور اب مالک کے آنے کی امید ختم ہو جائے تو کسی شرعی فقیر کو دے دیں اگر خود شرعی فقیر ہوں تو اپنے پاس رکھ سکتے ہیں البتہ بعد میں مالک مل جائے تو اس کو اس کے کبوتر واپس کرنے ہوں گے۔ بہار شریعت میں ہے: "جنگلی کبوتروں میں پلاؤ کبوتر مل گیا تو اس کا پکڑنا جائز نہیں اور پکڑ لیا تو مالک کو تلاش کر کے دیدے۔۔۔ پالتو کبوتر پکڑا تو اعلان کرے اور مالک معلوم ہو جائے تو اسے واپس کرے۔" (بہار شریعت، جلد2، حصہ 10، صفحہ 481)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

27 محرم الحرام 1445ھ 15 اگست 2023ء

1281

کمپنی کی گاڑی کو کرایہ پر دینا

سوال: کمپنی نے گاڑی دی ہے جو دوپہر کے بعد فارغ ہوتی ہے کیا اس کو کرائے پر دے سکتا ہوں؟

USER ID: زعیم شیخ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بعض اوقات کمپنی گاڑی صرف کمپنی کے کاموں کے لئے دیتی ہے ایسی صورت میں اس کو کمپنی کے مالک یا مالک کی طرف سے جس کو اجازت دینے کا اختیار ہو اس کی اجازت کے بغیر کرایہ پر دینا جائز نہیں، لیکن اگر کمپنی نے گاڑی کا مالک بنا دیا ہے تو اب مالک اس کو کرایہ پر دینا چاہے تو دے سکتا ہے۔ فتاوی اہلسنت میں اس طرح کے سوال کے جواب میں ہے: "صورتِ مسئولہ میں اگر وہ گاڑی کمپنی مالکان کی طرف سے صرف کمپنی کے کاموں کے لیے آپ کو دی گئی ہے (اور بظاہر یہی سمجھ آتا ہے کہ اسی لیے وہ گاڑی آپ کو دی گئی ہے) تو آپ کے لیے وہ گاڑی اپنے ذاتی کاموں کے لیے استعمال کرنا، جائز نہیں ہو گا، اگرچہ آپ گاڑی میں اپنے ذاتی خرچ سے پٹرول ڈلوائیں، کیونکہ کسی کی چیز بغیر اجازت اپنے ذاتی استعمال میں لانا، ناجائز و گناہ ہے۔ البتہ اگر مالک یا جسے مالک کی طرف سے کمپنی کی تمام باتوں یا اس طرح کی باتوں کا اختیار حاصل ہو، تو اس کی اجازت سے آپ وہ گاڑی اپنے استعمال میں لانا چاہیں، تو لا سکتے ہیں۔" (فتاوی اہلسنت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

28 محرم الحرام 1445ھ 16 اگست 2023ء

1282

علم لگانا

سوال: غازی عباس کا علم لگانا کیسا؟

USER ID:مظہر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

غازی عباس کا علم ہمارے ہاں ایک خاص فرقے کی علامت ہے لہذا ایسا علم لگانا ممنوع ہے۔ حدیث پاک میں ہے: ”من تشبہ بقوم فھو منھم“ ترجمہ: جو جس قوم کی مشابہت اختیار کرے وہ انھی میں سے۔ (ابو داؤد، حدیث 4031)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

28 محرم الحرام 1445ھ 16 اگست 2023ء

1283

بچے کو سونا پہنانا

سوال: اگر کسی بچے کو خسرہ ہو جائے تو لوگ گھر کی دیوار پر نیم کی پتیاں ڈالتے ہیں اور گلے میں سونے کی کوئی چیز پہنا دیتے ہیں؟

USER ID: وقاص قریشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ایسا ٹوٹکا جو شریعت سے نہ ٹکراتا ہو وہ کرنا جائز ہے۔ نیم کے پتے لٹکانا اور لڑکی کو سونے کی چیز پہنانا جائز ہے البتہ لڑکے کو سونے کی چیز پہنانا جائز نہیں، پہنانے والا گناہ گار ہو گا۔ بہار شریعت میں ہے: "لڑکوں کو سونے چاندی کے زیور پہنانا حرام ہے اور جس نے پہنایا، وہ گنہگار ہو گا۔"

(بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 428)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

28 محرم الحرام 1445ھ 16 اگست 2023ء

1284

ڈش سروس والی دکان پر کام

سوال: ڈش سروس کی دکان پر کام کرنا کیسا اس میں مختلف چینلز ہوتے ہیں اور گھر جا کر ڈش لگانی ہوتی ہے؟

USER ID: عادل عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ڈش لگانے کا کام ناجائز ہے کیونکہ اس میں موجود اکثر چینلز گناہوں بھرے ہی ہوتے ہیں اور ڈش لگانے والا ان گناہوں بھرے چینلز کو سپلائی کر کے گناہوں میں براہ راست معاونت کر رہا ہوتا ہے، لہذا ڈش لگانے کی جاب ناجائز ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: ”وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ۪“ ترجمہ: اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ کرو۔ (المائدہ:2)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

28 محرم الحرام 1445ھ 16 اگست 2023ء

1285 پرانا اسٹاک نئے ریٹ پر بیچنا

سوال: وہ چیزیں جو پرانی قیمت پر خریدی ہوں اب ریٹ بڑھنے پر انہیں زیادہ قیمت پر بیچنا کیسا؟

USER ID: حافظ منیر یوسفی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پرانا اسٹاک نئے ریٹ پر بیچنا جائز ہے کیونکہ آدمی اپنی چیز کا مالک ہوتا ہے چاہے تو چیز سستی بیچے یا مہنگی البتہ اتنی مہنگی نہ ہو کہ لوگوں کو تکلیف ہو کہ یہ اخلاقا درست نہیں۔ اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "اپنے مال کا ہر شخص کو اختیار ہے چاہے کوڑی کی چیز ہزار روپیہ کو دے، مشتری کو غرض ہو لے، نہ ہو نہ لے۔" (فتاوی رضویہ، جلد17، صفحہ 98)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

28 محرم الحرام 1445ھ 16 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

1286

مومنوں کے ماموں

سوال: امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو مؤمنوں کا ماموں کہنا کیسا؟

USER ID: اشرف

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

بعض جلیل القدر علما اور محدثین نے امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو مومنوں کا ماموں لکھا ہے لہذا اس کے کہنے میں کوئی حرج نہیں۔ در منثور میں ہے: "تزوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم ابنته ام حبیبة فصارت ام المؤمنین و صار معاویة خال المؤمنین" ترجمہ: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو سفیان رضی اللہ عنہ کی شہزادی ام حبیبہ سے نکاح فرمایا تو وہ مومنوں کی ماں ہو گئیں اور معاویہ رضی اللہ عنہ مومنوں کے ماموں۔ (در منثور، سورہ الممتحنہ، تحت الایۃ 7)

اس کے علاوہ مرقاۃ المفاتیح، جلد9، صفحہ 58، تاریخ ابن عساکر، جلد3، صفحہ 208، البدایۃ و النھایہ، جلد5، صفحہ 504 اور دیگر کتب میں بھی موجود ہے۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 صفر المظفر 1445ھ 19 اگست 2023ء

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

1287

زوہان نام رکھنا

سوال: کیا لڑکے کا نام زوہان رکھ سکتے ہیں؟

USER ID: راؤ آصف علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

زوہان (ہ کے ساتھ) تو لغت میں موجود نہیں البتہ (ح) کے ساتھ رکھنا جائز ہے کہ اس کا معنی دور ہونا، الگ ہونا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان کے نام پر نام رکھے جائیں۔ المنجد میں ہے: "زاح یزوح زوحا عن المکان: دور ہونا، ہٹنا۔ (المنجد، صفحہ 348)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 صفر المظفر 1445ھ 19 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

1288

ختم کے دوران نام محمد پر درود پڑھنا

سوال: ختم کے دوران جب آیت میں نام محمد آتا ہے تو اس پر درود پڑھنا یا انگوٹھے چومنا کیسا؟

USER ID:مدثر کیانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جو لوگ تلاوت سننے کی غرض سے کہیں جمع ہوں تو ہر ایک پر تلاوت توجہ سے سننا فرض ہے یہاں تک کہ اس دوران نام محمد پر درود پڑھنا یا انگوٹھے چومنا بھی جائز نہیں البتہ ختم پڑھنے والے کے لئے جائز ہے لیکن بہتر یہی ہے کہ وہ بھی گریز کرے تاکہ دیکھنے سننے والوں کے لئے ان کی لاعلمی کی وجہ سے دلیل نہ بن جائے۔ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "اذان سنتے وقت جائز بلکہ مستحب ہے اور آیہ کریمہ ﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنۡ رِّجَالِكُمۡ۔۔ الخ﴾ سنتے وقت جس طرح رائج ہے ناجائز ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ 511)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 صفر المظفر 1445ھ 19 اگست 2023ء

1289

لائبہ کا معنی

سوال: ہمارے ہاں لائبہ نام بہت رکھا جاتا ہے اس کے معنی بتادیں اور کیا یہ نام رکھ سکتے ہیں؟

USER ID: قاری محمد شوکت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

لائبہ کا معنی ہے ایسی پیاسی جو پانی تک نہ پہنچ سکے۔ اس معنی کے اعتبار سے یہ نام رکھنا مناسب نہیں، بہتر یہ ہے کہ کسی صحابیہ کے نام پر نام رکھا جائے۔ منجد میں ہے: "لاب یلوب لوبا: پانی کے ارد گرد بغیر اس تک پہنچے ہوئے گھومنا۔" (المنجد، صفحہ 814)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 صفر المظفر 1445ھ 19 اگست 2023ء

1290

چور یا ڈاکو کو قتل کرنا

سوال: کیا چور یا ڈاکو کو قتل کر سکتے ہیں ؟ USER ID: عبد الرحمن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

قتل ناحق حرام، گناہ کبیرہ اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے اور جب تک حاجت شدیدہ نہ ہو اس وقت تک قتل کی اجازت نہیں، لہذا اگر چور یا ڈاکو کا شور اور چیخ و پکار کی وجہ سے سامان چھوڑ کر بھاگنا ممکن ہو تو اس کو قتل کرنا ناجائز ہے اگر کسی نے قتل کیا تو گناہ گار ہو گا اور قصاص بھی لازم ہو گا جبکہ اس کی شرائط پائی جائیں، اور اگر چیخ و پکار سے اس کو بھگانا ممکن نہ ہو یا اپنی جان جانے کا صحیح خطرہ ہو تو چور یا ڈاکو کو قتل کرنا جائز ہے۔ قتل کا حکم عین واردات کے وقت کا ہے اگر بعد میں وہ کہیں مل گیا تو اس کو قتل کرنا جائز نہیں۔ ھدایہ میں ہے: "ومن دخل علیه غیرہ لیلا و اخرج السرقة فاتبعه و قتله فلا شئ علیه۔۔ و تاویل المسالة اذا کان لا یتمکن من الاسترداد الا بالقتل" ترجمہ: اور جس کے گھر میں کوئی چور رات میں داخل ہوا اور مال چرا کر جانے لگا تو صاحب خانہ نے اس کا پیچھا کیا اور اس کو قتل کر دیا تو قاتل پر کچھ لازم نہیں۔۔۔ اس مسئلہ کی تاویل یہ ہے کہ جب کہ قتل کے علاوہ کسی اور ذریعے سے روکا نہ جاسکتا ہو۔ (ھدایہ، کتاب الجنایات، جلد 4، صفحہ 563)

بنایہ میں ہے: " فحينئذ يباح له القتل، وأما إذا علم أنه لو صاح به يترك ما أخذه ويذهب فلم يفعل هكذا، ولكن إن قتله كان عليه القصاص لأنه قتله بغير حق " ترجمہ: تو اس وقت اسے قتل کرنا مباح ہو گا اور بہر حال اگر معلوم ہو کہ وہ چیخے گا تو چور سامان چھوڑ کر بھاگ جائے گا تو پھر اس کو قتل نہیں کر سکتا اور اگر قتل کر دیا تو قاتل پر قصاص ہو گا اس لئے کہ اس نے قتل ناحق کیا ہے۔ (13/108)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

05 صفر المظفر 1445ھ 23 اگست 2023ء

1291

غلام رسول، رسول بخش نام

سوال: غلام رسول، رسول بخش، نبی بخش نام رکھنا کیسا؟

USER ID: جنید رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سوال میں ذکر کیے گئے نام رکھنا جائز ہے کہ ان میں غلامی، عبدیت یا بخشش کی نسبت مجازی ہے جیسے کہ اردو میں عام بول چال کے اندر کہا جاتا ہے "تمہارے کتنے بندے ہیں"، تو جس طرح یہ جملہ درست اور شرک سے پاک ہے اس طرح یہ نام بھی درست ہیں بلکہ ان ناموں کو رکھنے میں اچھی نیت ہو تو کار ثواب ہے۔ بہار شریعت میں ہے: "عبودیت کے حقیقی معنی یہاں مقصود نہیں ہیں۔ رہی عبد کی اضافت غیر اللہ کی طرف یہ قرآن و حدیث سے ثابت ہے۔۔۔ محمد بخش، احمد بخش، نبی بخش، پیر بخش، علی بخش، حسین بخش اور اسی قسم کے دوسرے نام جن میں کسی نبی یا ولی کے نام کے ساتھ بخش کا لفظ ملا کر نام رکھا گیا ہو جائز ہے۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 604)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

11 صفر المظفر 1445ھ 29 اگست 2023ء

1293 کارٹون کی بنی ہوئی عورت کو دیکھنا

سوال: کیا کارٹون کی بنی ہوئی عورت کو دیکھنا گناہ ہے؟

USER ID: حذیفہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

فی نفسہ کارٹون سے بنی ہوئی عورت کو دیکھنا گناہ نہیں لیکن اگر کوئی بری نیت سے اسے دیکھے جس سے اس کو گندی خواہش پیدا ہو تو اب یہ دیکھنا ناجائز ہو گا۔ عورتوں کے لباس کی طرف دیکھنے کے متعلق امیر اہلسنت ارشاد فرماتے ہیں: "اُس کی طرف دیکھنے میں حرج نہیں۔ ہاں اگر اُن کپڑوں کی طرف دیکھنے سے شہوت آتی ہو تو نہیں دیکھ سکتا کہ جب شہوت سے دیکھے گا تو ضرور گناہ گار ہو گا۔" (پردے کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 40،39)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

12 صفر المظفر 1445ھ 30 اگست 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN-FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

1294 فالج زدہ کو کبوتر کا خون لگانا

سوال: جس کو فالج ہو اس کو جنگلی کبوتر کا خون لگایا جاتا ہے ایسا کرنا کیسا؟

USER ID:مدثر حسان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

فالج کا طبی علاج ممکن ہے اور اس کے علاوہ بھی حلال ذرائع سے فالج کا علاج کیا جا سکتا ہے لہذا ایسی صورت میں فالج والے کو کبوتر کا خون لگانا جائز نہیں کیونکہ کبوتر کا خون نجس ہے اور حلال چیزوں کی موجودگی میں نجس چیزوں سے علاج مطلقا ناجائز ہے اور دوسرا یہ کہ اس میں پاک چیز کو ناپاک کرنا پایا جا رہا ہے۔ در مختار میں ہے: "کل تداو لایجوز الا بطاهر" ترجمہ: کوئی بھی علاج ناپاک چیز سے جائز نہیں۔ (در مختار، صفحہ 660)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

13 صفر المظفر 1445ھ 31 اگست 2023ء

1295

باریک دوپٹے والے کپڑے بیچنا

سوال: آج کل 3 پیس سوٹ میں باریک دوپٹے آتے ہیں تو کیا وہ بیچنا جائز ہے؟

USER ID: نعمان سعید

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

باریک دوپٹہ اوڑھنا مطلقاً ناجائز نہیں بلکہ نامحرم کے سامنے اس انداز میں اوڑھ کر آنا کہ بال یا ستر عورت نظر آئے یہ ناجائز ہے لہذا جب آپ کی نیت گناہ میں تعاون کی نہیں تو آپ کا بیچنا بالکل جائز ہے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "یہ اصل کلی یاد رکھنے کی ہے کہ بہت جگہ کام دے گی، جس چیز کا بنانا ناجائز ہو گا اسے خریدنا کام میں لانا بھی ممنوع ہو گا اور جس کا خریدنا کام میں لانا منع نہ ہو گا اس کا بنانا بھی ناجائز نہ ہو گا۔"
(فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 464)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

13 صفر المظفر 1445ھ 31 اگست 2023ء

1296

پینشن کی رقم پر نفع

سوال: ایک بندہ ریٹائرڈ (retired) ہوا اس کو پینشن ملی اب اس کی پینشن کو اس کی رضامندی سے کسی ترقیاتی کام پر لگایا جائے گا پھر اس کو نفع کے ساتھ لوٹایا جائے گا کیا ایسا کرنا درست ہے؟

USER ID:عبدالحق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پینشن کی رقم جن کو ترقیاتی کاموں کے لئے دی جارہی ہے وہ قرض ہے اور اس سے حاصل ہونے والا نفع قرض پر مشروط نفع ہے جو کہ بحکم حدیث سود ہے۔ حدیث پاک میں ہے: "کل قرض جر منفعة فھو ربا" ترجمہ: ہر وہ قرض جو نفع لائے سود ہے۔ (نصب الرایہ، جلد4، صفحہ40)

اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "(قرض پر نفع) قطعی سود اور یقینی حرام وگناہ کبیرہ وخبیث ومردار ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد17، صفحہ269)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 صفر المظفر 1445ھ 01 ستمبر 2023ء

متفرق

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

1297

لقطہ کی تعریف

سوال: لقطہ کی تعریف کیا ہے اور یہ کتنے مال پر صادق آتی ہے؟

USER ID: شمیم رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

لقطہ وہ مال ہے جو کہیں پڑا ہوا مل جائے اور اس کی تعریف میں چونکہ مال کا لفظ ہے لہذا جس چیز پر مال کا اطلاق ہو گا اور وہ کہیں پڑا ہوا مل جائے اسے لقطہ کہیں گے، اگرچہ وہ ایک دو روپے ہی کیوں نہ ہوں۔ بہار شریعت میں ہے: "لقطہ اُس مال کو کہتے ہیں جو پڑا ہوا کہیں مل جائے۔"

(بہار شریعت، جلد2، حصہ 10، صفحہ 473)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

07 صفر المظفر 1445ھ 25 اگست 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

1298

زنا کا ثبوت

سوال: ایک شخص جس کا کردار سب کو پتا ہے اگر کسی نے اس کو زنا کرتے دیکھا تو کیا زنا ثابت ہو جائے گا؟

USER ID: نعمان احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس طرح ایک شخص کے بول دینے سے زنا ثابت نہیں ہو گا اگرچہ دوسرے کا کردار کیسا ہی ہو۔ زنا حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے لیکن گواہوں سے اس کے ثبوت کی شرائط کافی سخت ہیں۔ ہمارے ہاں معاذ اللہ ایک دوسرے کو زانی یا زانیہ کہہ دیا جاتا ہے جو کہ سخت حرام ہے۔ زنا کا ثبوت گواہی سے ہو تو شرط یہ ہے کہ چار مسلمان مرد جو عاقل، بالغ اور متقی ہوں انہوں نے ایک معین وقت میں زنا کا یوں مشاہدہ کیا ہو جیسے سرمہ دانی میں سلائی اور یہ چاروں شرعی قسم کے ساتھ گواہی دیں۔ اگر ان میں سے کوئی بات بھی نہ پائی گئی تو زنا ثابت نہیں ہو گا بلکہ گواہی دینے والوں کو قاضی اسلام اسی اسی کوڑے لگائے گا۔ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "ایسے بیہودہ بے معنی و بے اصل گواہوں سے زنا تو قیامت تک ثابت نہیں ہو سکتا جب تک چار مرد عاقل بالغ مسلمان پرہیز گار دیندار جو کسی کبیرہ کا ارتکاب کرتے ہوں نہ کسی صغیرہ پر اصرار رکھتے ہوں نہ خفیف الحرکات ہوں حلف شرعی کے ساتھ شہادت دیں، انہوں نے ایک وقت معین میں زید کو ہندہ کے ساتھ زنا کرتے ہوئے اپنی آنکھ سے یوں مشاہدہ کیا جیسے سرمہ دانی میں سلائی، اس وقت تک زنا شہادت سے ثابت نہیں ہو سکتا۔ ان شرطوں میں ایک بات بھی کم ہو گی تو خود گواہی دینے والے شرعاً اسی اسی کوڑوں کے مستحق ہوں گے۔۔۔الخ"

(فتاوی رضویہ، جلد 13، صفحہ 621)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

08 صفر المظفر 1445ھ 26 اگست 2023ء

1299

جس پر حالت نزع طاری ہو

سوال: جس پر حالت نزع طاری ہو اس کے ساتھ کیا کرنا چاہیے؟

USER ID: مبشر عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جس پر حالت نزع طاری ہو اس کو سیدھی کروٹ پر لٹا کر منہ قبلہ کی طرف کر دیا جائے، البتہ قبلہ کی طرف کرنے میں اس کو تکلیف ہوتی ہو تو اسی حالت پر رہنے دیں۔ جو قریب المرگ ہو اسے کلمہ طیبہ کی تلقین کرنا سنت ہے۔ نزع میں سختی دیکھیں تو اس کے پاس سورہ یٰس اور سورہ رعد پڑھیں کہ موت میں آسانی ہو گی۔ (ملخصا: تجہیز و تکفین کا طریقہ، صفحہ 77 تا 81)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

11 صفر المظفر 1445ھ 29 اگست 2023ء

1300

استخارہ کن کاموں کے لئے

سوال: استخارہ کن کاموں کے لئے ہو سکتا ہے کوئی اصول ہے؟

USER ID: اسد رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

جو بھی نیک کام ہے اس کے کرنے نہ کرنے کے حوالے سے استخارہ نہیں ہو سکتا کیونکہ نیک کام کرنا اچھا ہی ہے البتہ ان کے وقت کی تعیین کے لئے استخارہ کیا جا سکتا ہے۔ بہار شریعت میں ہے: "حج اور جہاد اور دیگر نیک کاموں میں نفس فعل کے لیے استخارہ نہیں ہو سکتا، ہاں تعیین وقت کے لیے کر سکتے ہیں۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 682)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

13 صفر المظفر 1445ھ 31 اگست 2023ء